WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
جمعتہ المبارک
13 فروری 2026
FRIDAY
13 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 ایئر لائنز کی ٹکٹ کی قیمتوں میں سات ہزار سے پچیس ہزار تک کا اضافہ

صفحہ 08 ابھیشیک شرما اسپتال میں ،نمیبیا کے خلاف میچ میں شرکت مشکوک

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 37 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سوشل میڈیا پر قانون سازوں کے خلاف مہم پر بحث ہوگی: اسپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر،، 12 جنوری ،، کے این ایس،، قانون سازوں کے خلاف سوشل میڈیا پر مہم پر پارٹی لائنوں سے بالاتر ہو کر اراکین کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کا نوٹس لیتے ہوئے، جموں و کشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جمعرات کو جاری بجٹ اجلاس کے دوران اس مسئلے پر آدھے گھنٹے کی الگ بحث کا یقین دلایا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ معاملہ ایوان میں ان الزامات کے درمیان اٹھایا گیا کہ جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور/101

لیفٹیننٹ گورنر نے شری اَمرناتھ جی شرائین بورڈ کی 50 ویں میٹنگ کی صدارت کی

شری امرناتھ جی یاترا۔ 2026 کی پرتھم پوجا 29 رجون کو ہوگی

ایس اے ایس بی نے بابا برفانی کیلئے وقف لیزر اور ساؤنڈ شو کی منظوری دے دی

رجسٹرڈ یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں، اہلکاروں، سیزنل کارکنوں اور پجاریوں کیلئے حادثاتی انشورنس کوریج 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کردی گئی ہے

جموں،، ا نفو،، شری امرناتھ جی شرائین بورڈ (ایس اے ایس بی) نے اپنی 50 ویں میٹنگ کے دوران آج 'بابا برفانی' کے لئے وقف لیزر اور ساؤنڈ شو کے قیام کی منظوری دی جو سری نگر اور جموں دونوں مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ شو یونین ٹیریٹری کی بھرپور روحانی تاریخ کو اُجاگر کرتے ہوئے ایک ثقافتی علامت کے طور پر بھی کام کرے گا۔ بورڈ نے

یہ بھی اعلان کیا کہ 2026 ء کی یاترا کے لئے پرتھم پوجا 29 رجون 2026 ء کو جیشٹھا پورنیما کے موقعہ کی جائے گی۔ یاترا کے باقاعدہ آغاز کی تاریخ کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے میٹنگ کی صدارت کی جو شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ بورڈ نے آنے والی 2026 یاترا کے لئے عقیدت مندوں/102

اکتوبر 2024 سے اب تک جموں وکشمیر میں 1400 سے زیادہ غیر قانونی ڈھانچے مسمار

مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں

سرینگر میں سب سے زیادہ 119 تجارتی اداروں سمیت 1,133 ڈھانچوں کو منہدم کیا گیا / وزیر اعلیٰ

سرینگر،، 12 فروری ،، ایس این ایس،، اکتوبر 2024 سے اب تک جموں و کشمیر میں 1400 سے زیادہ غیر قانونی ڈھانچے کو مسمار کیا گیا کا انکشاف کرتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں حکومت نے انکشاف کیا کہ اکتوبر 2024 میں نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کے قیام کے بعد سے جموں و کشمیر میں رہائشی سمیت کل 1,425 غیر قانونی/103

وزیر خزانہ کے ہاتھوں ملک کی معیشت کو تبدیل کرنے کیلئے جامع بجٹ ایک روڈ میپ

رواں بجٹ ملک کی اقتصادی تبدیلی میں بڑا حصہ ڈالیں گا

سال 2047 تک وکست بھارت کی طرف مارچ میں ترقی کو تیز کیا جائیگا / وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 12 فروری ،، ایس این ایس،، ملک کی معیشت کو تبدیل کرنے کیلئے جامع بجٹ روڈ میپ پیش کرنے کیلئے وزیر خزانہ سیتا رمن کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مرکزی بجٹ ہنر مندی، اگلی نسل کے بنیادی ڈھانچے کو آگے بڑھانے، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور بہت کچھ کو فروغ دینے کی کوشش ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے

معیشت کو تبدیل کرنے کیلئے جامع بجٹ روڈ میپ پیش کرنے کے لیے وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن کی تعریف کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن کی تقریر شیئر کی اور لکھا '' لوک سبھا میں اپنی تقریر میں، وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن جی نے اس بات کی ایک جامع تصویر دی کہ اس سال کا بجٹ ہمارے ملک کی اقتصادی تبدیلی میں کس طرح حصہ ڈالے گا۔ انہوں نے ریفارم ایکسپریس MSMEs کو سپورٹ، ہنر مندی، اگلی نسل کے بنیادی ڈھانچے کو آگے بڑھانے، صحت کی/104

سرینگر کے پرمپورہ میں لکڑی کے گٹھے گرنے سے دو بھائی دب گئے، ایک جاں بحق

سرینگر،، 2 1 فروری ،، وی او آئی ،، سرینگر کے پرمپورہ علاقے میں جمعرات کو ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا جب بھاری لکڑی کے گٹھے اچانک گرنے سے دو کم عمر بھائی دب گئے۔ اس حادثے میں ایک بچہ موقع پر ہی دم توڑ بیٹھا جبکہ دوسرا شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لکڑی کے ڈھیر اچانک گرنے سے دونوں بچے نیچے دب گئے۔ مقامی لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور بچوں کو اسپتال منتقل کیا۔ ڈاکٹروں نے دس سالہ احران ولد محمد عمران/105

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں 'حمایت' سکیم کے اثرات کا جائزہ لیا

وقت پر ہدف حاصل کرنے اور مضبوط روزگار روابط پر زور دیا

جموں،، ا نفو،، چیف سیکرٹری آتل ڈولو نے دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیا یوجنا (ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی) جموں وکشمیر میں 'حمایت' سکیم کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جو مرکزی وزارت دیہی ترقی کی ایک پہل ہے جس کا مقصد دیہی نوجوانوں کو ہنر مندی کے قابل بنانا اور ان کے لئے مستحکم روزگار کو یقینی بنانا ہے۔ میٹنگ میں سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اعجاز اسد، چیف آپریٹنگ آفیسر حمایت رجنیش گپتا اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے نئے حمایت 2.0 کے تحت تربیتی اہداف کو مقررہ وقت میں حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں

نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ نتیجہ پر مبنی نقطہ نظر اپنائے اور پروجیکٹ عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں (پی آئی ایز) کی ادائیگیاں ان کی پلیسمنٹ کارکردگی سے سختی سے منسلک کرے تاکہ جوابدہی اور بہتر نتائج کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے سکیم کے پہلے مرحلے کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے، تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کی تعداد اور کل فنڈز کے استعمال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے موجودہ مالی برس 26-2025 کے دوران حاصل کی گئی پیش رفت اور حمایت 2.0 کے تحت مقرر کردہ اہداف کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اعجاز اسد نے بتایا کہ سکیم اہل دیہی نوجوانوں کو روزگار سے منسلک مہارت/106

کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی کیلئے ہم پُر امید

ہم چاہتے ہیں کہ ملک متحد رہے

پاکستان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونگے / ستیش شرما

سرینگر،، 12 فروری ،، ایس این ایس،، کشمیری پنڈتوں کی وادی میں واپسی کی امید ظاہر کرتے ہوئے کابینہ کے وزیر ستیش شرما نے کہا کہ پاکستان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نیشنل کانفرنس لیڈر اور کابینہ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ ہم کشمیری پنڈتوں کی وادی میں واپسی کیلئے پُر امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ

معاملہ پوری طرح سے ان کے قابو میں نہیں ہے، لیکن وہ ان کی باوقار واپسی دیکھنا چاہتے ہیں۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے/107

حکومت کی اعلان کردہ مرحلہ وار مستقلی پالیسی پر عدم اعتماد

شیر کشمیر پارک سری نگر میں ڈیلی ویجروں کا بچوں کے ہمراہ احتجاج

باقاعدگی پالیسی پر وضاحت طلب، تحریری یقین دہانی کا مطالبہ

سری نگر،، ۱۲، فروری ،، جے کے این ایس ،، مختلف سرکاری محکموں میں برسہا برس سے معمولی اُجرتوں پر کام کرنے والے سینکڑوں ڈیلی ویجروں نیز دیگر ایسے یومیہ اُجرت والوں نے اپنے بچوں کے ہمراہ جمعرات کو یہاں شیر کشمیر پارک میں ایک زبردست احتجاجی دھرنا دیا، اور حال ہی میں اعلان کردہ/108

24 فروری تک کوئی بڑی موسمی سرگرمی نہیں

الگ تھلگ بالائی علاقوں میں ہلکے برف باری کا امکان

17 فروری کو مطلع ابر آلود، کہیں کہیں ہلکی برف و باراں متوقع

سری نگر،، ۱۲، فروری ،، جے کے این ایس ،، موسمیاتی مرکز سری نگر نے مجموعی طور پر 24 فروری تک پورے جموں وکشمیر میں کوئی بڑی بارش یا برف باری نہ ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ جموں وکشمیر میں 12 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہنے کے بعد 13 فروری کو مطلع عام طور پر ابر آلود اور الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ مرکز نے مزید کہا کہ 14 سے 16 فروری کے دوران موسم عام طور پر خشک رہے گا اور 16 فروری کی رات تک الگ تھلگ اونچائی پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ جبکہ 17 فروری کو بھی مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش و برف متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید/109

وادی کے شمال وجنوب میں منشیات فروشوں کا قافیہ حیات تنگ

بانڈی پورہ میں مطلوب منشیات فروش کی جائیداد پولیس نے ضبط کر لی

سرینگر،، 12 فروری ،، ایس این ایس،، منشیات فروشوں کا قافیہ حیات تنگ کرتے ہوئے بانڈی پورہ میں پولیس نے منشیات فروش کی جائیداد ضبط کر لی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے بانڈی پورہ پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ/110

ملک کی سلامتی اور مسلح افواج میں جنگی صلاحیت کو بڑھانے کی پہل

114 رافیل طیاروں کیلئے 3.6 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی خریداری کو منظوری

ملک کے دفاعی نظام کو مضبوط کرنے اور مسلح افواج کی طاقت کو تقویت دینے کیلئے حکومت پُر عزم / راجناتھ سنگھ

سرینگر،، 12 فروری ،، ایس این ایس ،، ملک کی سلامتی کے چیلنجز اور مسلح افواج کو جدید پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید بنانے کیلئے جاری کوششوں کے بیچ حکومت نے 114 رافیل طیاروں کے سودے کو منظوری کیلئے 3.6 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی خریداری کے منصوبے کو ہری جھنڈی دکھائی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزارت دفاع نے حکومت کے فریم ورک کے تحت فرانس سے 114 رافیل لڑاکا طیاروں کی خریداری کی طویل عرصے سے زیر التوا تجویز کو منظوری دے دی۔ یہ ہندوستان

کی فوجی تیاری کو بڑھانے کیلئے منظور شدہ 3.6 لاکھ کروڑ کے سرمایہ کے حصول کے منصوبوں کے حصے کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ منظوری وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی زیر صدارت ڈیفنس ایکوزیشن کونسل (ڈی اے سی) کی طرف سے دی گئی، جو حالیہ برسوں میں سب سے بڑی دفاعی خریداری کی منظوریوں میں سے ایک ہے۔ رافیل کے حصول کیلئے گرین سگنل تقریباً 13 سال بعد سامنے آیا ہے جب اسی طرح کے میڈیم ملٹی رول کمبیٹ ایئر کرافٹ (ایم ایم آر سی اے) کے معاہدے کو تقریباً حتمی شکل دی گئی تھی لیکن آخر کار منہدم ہو گئی۔ یہ فیصلہ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے دورہ ہند سے چند روز قبل بھی آیا ہے، جس میں ہندوستان اور فرانس کے دفاعی تعلقات کی اسٹریٹجک گہرائی کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ملٹی رول فائٹر ایئر/111

جموں وکشمیر میں سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے کثیر جہتی اقدامات پر عمل درآمد

2 سالوں میں 7647 لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ

سیاحوں کو راغب کرنے کیلئے کئی علاقوں میں سرمائی کھیلوں اور تشہیری تقاریب کا انعقاد

جموں،، ۱۲، فروری ،، جے کے این ایس ،، جموں و کشمیر حکومت نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مالی سال 25-2024 اور 26-2025 کے دوران جموں اور کشمیر ڈویژنوں میں سیاحت کے فروغ پر مجموعی طور پر 7647 لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ کی گئی ہے۔ اور اس میں جموں خطے میں سیاحت کے فروغ پر 2901 لاکھ روپے خرچ ہوئے، کشمیر وادی میں 2700 لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کیے گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی اے یدھویر سیٹھی کے سوال کے جواب میں محکمہ سیاحت نے ایوان کو بتایا کہ جموں خطے میں مالی سال 25-2024 کے دوران 1,619.73 لاکھ روپے خرچ کیے گئے، جب کہ مالی سال 26-2025 میں اب تک 1,281.55 لاکھ روپے صرف کیے جا چکے ہیں۔ اسی طرح کشمیر ڈویژن میں 25-2024 کے دوران 1,400.16 لاکھ روپے اور رواں مالی سال میں جنوری 26-2025 تک 1,346.20 لاکھ روپے خرچ کیے گئے۔ سیاحوں کی آمد میں اضافہ کرنے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے حکومت نے تحریری سوال کے جواب میں کہا کہ مسافروں کا اعتماد بحال کرنے اور سیاحوں کی آمد میں اضافہ کرنے کیلئے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں جارحانہ ڈیجیٹل مارکیٹنگ سوشل میڈیا مہمات اور پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم جیسے اقدامات شامل ہیں۔ محکمہ ٹورازم نے جموں و کشمیر کی سیاحت کی صلاحیت کو ظاہر کرنے کے لیے 10 قومی اور بین الاقوامی ٹریول مارٹس میں بھی حصہ لیا ہے۔ مثبت تشہیر کو فروغ دینے کے مقصد سے بالی وڈ شخصیات کو 28 تا 30 جون اور 02 تا 06 جولائی 2025 کے دوران جموں خطے کے فیم (FAM) ٹورز پر مدعو کیا گیا، جہاں انہوں نے مقامی اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات بھی کی۔ حکومت نے ایوان کو مزید بتایا کہ سرمائی کھیلوں کی تقریبات کا انعقاد بھدرواہ میں 17 اور 18 جنوری 2026 کو کیا گیا تھا، جبکہ ایک اور ایونٹ سرتل میں 8 فروری 2026 کو شیڈول تھا۔ 26-2025 کے دوران بھدرواہ اور بسوہلی / سرتل میں سرمائی کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 300 لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ جموں خطے میں 78 تشہیری تقاریب کا انعقاد کیا گیا ہے جن میں ہورڈنگز، اخبارات، ریڈیو اور سوشل میڈیا کے ذریعے شری امرناتھ جی یاترا اور دیگر سیاحتی مقامات کو فروغ دینے کی مہم شامل ہے۔ جن میں ہورڈنگز، اخبارات، ریڈیو اور سوشل میڈیا کے ذریعے/12

انسان کے ہاتھوں انسانیت کی تباہی

انسان اپنی عقل کے غلط استعمال سے خود اپنی تباہی کا ساماں کررہا ہے

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف

انسان ایک ایسی مخلوق ہے جسے ذہانت اور حکمت سے نوازا گیا ہے۔ یہ انعام زمین پر موجود کسی دوسری مخلوق کو نہیں ملا۔ عقل و دانش کی طاقت کے ذریعے انسان نے ناقابل یقین کارنامے حاصل کیے ہیں: اوزار بنانے سے تہذیبوں کی تعمیر تک، کائنات کی کھوج لگانے سے کائنات کے رازوں سے پردہ اٹھانے تک، ناقابلِ یقین کارنامے انجام دیے۔ یعنی آج ایک صرف کِلک پر دنیا ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ آئیے! دیکھتے ہیں کہ انسانی عقل نے اس دنیا اور اس دنیا سے باہر ہمیں کیا کیا دیا:

ماحولیاتی تبدیلی: فصلوں کی کاشت سے لے کر فلک بوس عمارتیں بنانے تک، ہم نے اپنی ضروریات کے مطابق کرہ ارض کو نئی شکل دی ہے۔

جدید علم: سائنس، فنون اور فلسفہ نے عقل کے ذریعے دنیا کو ایک نئی جہت دے دی۔ وہ انسان جب کسی بیماری میں مبتلا ہوجاتا، تو اسے باقاعدہ ایک کرب ناک دور سے گزرنا پڑتا، یعنی باقاعدہ اس کے جسم کے مخصوص حصے کو کاٹ کر دیکھا جاتا کہ کیا مسئلہ ہے، اب ایک 'ایکسرے'، 'اسکین'، یا 'خون ٹیسٹ' کے ذریعے بڑی سے بڑی بیماری اور اس کا علاج دریافت کرلیا جاتا ہے۔

دنیا سے منسلک: اس عقل کے ذریعے ہی انسان نے انٹرنیٹ، عالمی تجارت، اور نقل و حمل کے نظام جیسی اختراعات سے لوگوں کو پہلے سے کہیں زیادہ قریب کردیا۔ آپ سوچیے کہ ایک ویڈیو کال کے ذریعے مشرق میں بیٹھا ہوا شخص، مغرب میں بیٹھ کر باآسانی بات کرسکتا ہے۔

زمین سے باہر کی کھوج: خلائی تحقیق چاند، مریخ اور اس سے آگے کی دریافت کے لیے ہماری بے پایاں پیاس کا مظاہرہ ہے۔ یعنی انسان اس دنیا سے باہر نکل کر اوپر خلا میں اپنے نظامات کو نصب کرکے وہاں رہ کر دنیا میں اپنا پیغام دے رہا ہے۔ چاند پر اپنا قدم رکھ کر مزید تسخیرِ کائنات میں گُم ہے۔

یہ کامیابیاں انسانی عقل و دانش کی ہی بنیاد پر ہیں۔ یہ ایک ایسی قوت ہے جو پیچیدہ مسائل کو حل کرنے، زندگیوں کو بہتر بنانے اور وجود کے اسرار کو کھولنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

تاہم! یہ سچ ہے کہ عقل کا غلط استعمال بھی انسان ہی کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ عقل کا منفی استعمال یا یوں کہیے کہ عقل کا ناجائز استعمال انسانیت کیلیے نقصان دہ ثابت ہورہا ہے، اس کی چند مثالیں قلم بند کی جاتی ہیں:

قلیل مدتی سوچ اور ماحولیاتی نقصان: انسان کئی دہائیوں سے جانتا ہے کہ ضرورت سے زیادہ صنعت کاری اور جنگلات کی کٹائی کرہ ارض کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کے باوجود، ہم قدرتی وسائل کا غیر مستحکم استحصال کرتے رہتے ہیں، جس کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع کا نقصان اور ماحولیاتی انحطاط ہورہا ہے۔ موسم اپنی اصل کے مطابق نہیں ہیں، جس سے فصلوں کو نہ صرف نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ انسانی صحت خطرے میں پڑ رہی ہے۔

جنگی ہتھیار: وہی عقل و دانش جو ہمیں تخلیق کرنے کے قابل بناتی ہے، اسی عقل کے ذریعے ہم اپنے آپ کو تباہ کررہے ہیں۔ جنگی ہتھیار، بشمول جوہری ہتھیار، جدید سائنسی علم کی پیداوار ہیں۔ تباہ کن نتائج کو جاننے کے باوجود، انسانی عقل نے بار بار پرامن حل کے بجائے تنازعات کا سہارا لیا، اتحاد کے مواقع کو ضائع کیا۔ نتیجہ، اس کا یہ ہے کہ کروڑوں انسان ان ہتھیاروں سے لقمہ اجل بن گئے۔

اقتصادی اور سماجی عدم مساوات: انسانی عقل نے حکمرانی اور معاشیات کے ایسے نظام بنائے ہیں جو دولت اور مواقع پیدا کرتے ہیں۔ پھر بھی، ان نظاموں کو اکثر بہت سے لوگوں کی قیمت پر چند لوگوں کی خدمت کیلیے استعمال کیا جاتا ہے۔ غربت، عدم مساوات اور استحصال برقرار ہے، حتیٰ کہ ایسی دنیا میں بھی جہاں انہیں ختم کرنے کیلیے وسائل اور علم موجود ہے۔

اخلاقی اقدار کو نظر انداز کرنا: حکمت صرف ذہانت کے بارے میں نہیں ہے، اس میں اخلاق اور اخلاقی قدریں بھی شامل ہیں۔ اس کے باوجود عقل نے اکثر طاقت، منافع یا سہولت کو رحم، انصاف پر ترجیح دی ہے۔ یہ غفلت بدعنوانی، جبر اور معاشرتی تنزلی کا باعث بنتی ہے۔

انسان اپنی عقل کو 'مثبت' استعمال کرنے میں کیوں ناکام رہا ہے؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 'عقل رکھنے کے باوجود انسان اسے مؤثر طریقے سے استعمال کرنے میں کیوں ناکام رہا ہے؟' اس کے کئی عوامل ہیں:

لالچ اور خود غرضی: انسانی عقل نے بہت سے فیصلے لالچ یا مفاد پر مبنی کیے ہیں۔ اس نے یہ سب کچھ اس لیے کیا کہ اس میں صرف اپنا مفاد شامل تھا۔ 'انسانیت' اس میں شامل نہیں تھی۔

جذبات اور منطق کو متوازن کرنے میں ناکامی: حکمت کیلیے جذباتی ذہانت اور منطقی استدلال کے درمیان توازن کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب فیصلے غیر منظّم جذبات، جیسے غصہ یا خوف سے کیے جاتے ہیں، تو حکمت سے سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔

عقل نے سوچ اور فہم کا راستہ روک دیا: انسانی عقل نے ہر وہ چیز ایجاد کی جو انسانوں کو فائدہ یا نقصان پہنچانے کیلیے تھی، لیکن اس کے باوجود اب معاملہ یہ ہے کہ عقل نے انسانی فہم کو ماوف کردیا ہے۔ انسانی عقل نے جو کچھ انسان کو دیا ہے، اس میں سے 'سوچ' کو ختم کردیا ہے۔ عقل نے عقل کو اتنا کمزور کردیا ہے کہ اب ہم محتاجی کی جانب گامزن ہیں۔

سوشل میڈیا نے دنیا کے قریب کرکے جھوٹ کو فروغ دیا: انسانی عقل نے سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں کو قریب کردیا، لیکن اسی عقل نے انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم بھی کردیا ہے۔ جو بھی خبر آتی ہے، فوراً عقل کا استعمال کیے بغیر آگے بڑھادی جاتی ہے۔ اس خبر پر پوری عمارت کھڑی کردی جاتی ہے۔ بعد میں پتہ چلتا ہے کہ سب جھوٹ تھا۔

اے آئی نے عقل کے استعمال کو روک لگادیا: اے آئی کے آنے کے بعد انسانی عقل کے پاس جو تھوڑا بہت 'فہم' تھا، وہ بھی اب ختم ہورہا ہے، چھوٹی سی ای میل سے لے کر بڑے بڑے مقالہ جات اے آئی کے ذریعے پوچھے جارہے ہیں۔ اسی طرح کوئی بھی سوال ذہن میں آتا ہے، تحقیق کرنے سے پہلے ہم اپنا مقصد سب سے پہلے اے آئی کی 'بارگاہ' میں رکھتے ہیں۔ پھر جب تشفی ہوجاتی ہے، تو ہم آگے جاتے ہیں۔ جب کہ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اے آئی انسانی عقل ہی کی ایجاد ہے، لیکن یہ اب انسانی عقل پر غالب آرہا ہے۔

مستقبل کے خدشات: اے آئی کے آنے کے بعد ایسا محسوس ہورہا ہے کہ یہ انسانی عقل کو چیلنج کرنے لگا ہے اور انسان کے مقابلے پر آرہا ہے۔ ابھی یہ انسانی عقل کو کھا رہا ہے، آگے یہ کوئی ہیئت اختیار کرکے انسان کے مقابلے پر آجائے گا۔ اس وقت کیا ہوگا؟ کیا ہم اس کا مقابلہ کرسکیں گے؟ کیوں کہ یہ طے ہے کہ اب یہ سلسلہ رکے گا نہیں بلکہ بڑھتا چلا جائے گا۔

انسانی عقل کی بنائی اشیا انسانوں پر ہی غالب: انسانی ایجادات انسانی عقل پر غالب آرہی ہیں۔ انسان جتنا سہل پسند ہوتا جارہا ہے، یہ ایجادات اتنی ہی طاقت ور ہوتی جارہی ہیں۔ اس سہل پسندی کی وجہ ایک طرف انسانی عقل ہے تو دوسری طرف 'کم عقل' انسان۔ یعنی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عقل، انسانوں کے 'فہم'، 'ادراک' اور 'شعور' (سوائے چند کے) کو کھا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو 'عقل' کا صحیح استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے، اب اس کے پاس چند اختیارات ہیں: ایک، وہ عقل کا صحیح استعمال کرے۔ دوم، منفی استعمالات سے دور رہے۔ سوم، ہاتھ پر ہاتھ رکھ بیٹھ جائے۔

ٹرمپ کا ایران کے تئیں سخت موقف کا اشارہ؛ نیتن یاہو ایران مذاکرات پر گفتگو کے لیے واشنگٹن پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے متنبہ کیا ہے کہ اگر واشنگٹن اور تہران کے درمیان جوہری مذاکرات اس دفعہ ناکام ہوئے تو ایران کے لیے ”کچھ بہت سخت“ منتظر ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق، ٹرمپ مشرقِ وسطیٰ میں دوسرا طیارہ بردار بحری بیڑا تعینات کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ اسی درمیان اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو واشنگٹن پہنچ گئے جو بدھ کو مقامی وقت کے مطابق صبح ۱۱ بجے ٹرمپ کے ساتھ وہائٹ ہاؤس میں ہنگامی ملاقات کریں گے۔ ٹرمپ نے 'ایکزیوس' کو بتایا کہ وہ تہران پر دباؤ بڑھانے کے لیے خطے میں مزید اور امریکی ”بحری بیڑا“ (ارماڈا) بھیجنے کے بارے میں ”سوچ“ رہے ہیں۔ یہ اضافی بحری بیڑا 'یو ایس ایس ابراہم لنکن' اور اس کے اسٹرائیک گروپ میں شامل ہو جائے گا، جو پہلے ہی مشرقِ وسطیٰ میں

موجود ہے اور لڑاکا طیاروں، ٹوم ہاک میزائلوں اور متعدد جنگی جہازوں سے لیس ہے۔ تناؤ میں اضافے کے ساتھ ہی، امریکی انتظامیہ نے امریکی تجارتی جہازوں کے لیے ایرانی پانیوں سے دور رہنے کی ایڈوائزری بھی جاری کی ہے۔ ٹرمپ کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران پر فوجی دباؤ اور اس کے ساتھ سفارت کاری دونوں متوازی چل رہے ہیں۔ امریکی اور ایرانی حکام نے گزشتہ جمعہ کو عمان میں ملاقات کی۔ گزشتہ سال جون میں تہران پر امریکی حملے کے بعد دونوں ممالک کے نمائندوں کی یہ پہلی ملاقات تھی۔ گفتگو کا دوسرا دور اگلے ہفتے متوقع ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات اس بار مختلف انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران امریکی فوجی طاقت میں اضافے کی وجہ سے زیادہ سنجیدگی سے گفتگو کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے گزشتہ سال جون میں ایرانی اہداف پر امریکی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ”(اس دفعہ) یا تو ہم کوئی معاہدہ کریں گے یا پھر ہمیں پچھلی بار کی طرح کچھ بہت سخت کرنا پڑے گا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”کسی بھی معاہدے میں نہ صرف ایران کے جوہری پروگرام بلکہ اس کی بیلسٹک میزائل صلاحیتوں کا حل بھی ہونا چاہیے۔“ ٹرمپ کی محتاط امید پرستی کے باوجود، تہران نے اشارہ دیا ہے کہ وہ صرف اپنی جوہری سرگرمیوں پر بات کرے گا اور یورینیم کی افزودگی کے اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوگا۔ امریکی صدر کے ساتھ ہنگامی ملاقات کے لیے اسرائیلی وزیراعظم عجلت میں واشنگٹن پہنچے ہیں۔ انہوں نے واضح کر دیا ہے کہ وہ ٹرمپ پر ایران کے معاملے میں مزید سخت موقف اختیار کرنے کے لیے زور دیں گے۔ اسرائیل سے روانگی سے قبل انہوں نے کہا کہ وہ مذاکرات کے ایسے ”ضروری اصول“ بیان کریں گے جو ان کے نزدیک علاقائی سلامتی کے لیے ناگزیر ہیں۔ ٹرمپ نے اس سے پہلے بیان دیا تھا کہ ان کے خیال میں نیتن یاہو ”بھی معاہدہ پر پہنچنا چاہتے ہیں۔“ لیکن نیتن یاہو کسی بھی ایسے سمجھوتے کے بارے میں شدید شکوک وشبہات کا شکار ہیں

ایران: انقلاب اسلامی کی 47 ویں سالگرہ منائی گئی

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں گزشتہ روز انقلاب ایران کی ۴۷ ویں سالگرہ جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر ریلیوں کے شرکاء نے ہاتھوں میں ایران کے قومی پرچم، انقلاب کے بانی امام خمینیؒ، رہبر انقلاب کی تصاویر اور شہداء کی یادگار تصاویر اٹھا رکھی تھیں۔ شرکاء نے نعرے لگا کر واضح کیا کہ ایران کی خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لئے ایرانی قوم پہلے بھی میدان میں موجود رہی اور اب بھی پورے عزم اور حوصلے کے ساتھ موجود ہے اور آج ایک بار پھر انقلاب اسلامی کے بنیادی مقاصد کے ساتھ اپنے عہد کی تجدید کرتی ہے۔ ریلی کے دوران شرکاء نے عالمی استکباری قوتوں کے خلاف نعرے لگائے، جن میں امریکہ مردہ باد اور اسرائیل مردہ باد کے نعرے نمایاں تھے۔

ٹرمپ سے اختلاف، کنیڈا پر عائد محصولات ختم کرنے کا بل منظور

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ایوان نمائندگان نے ایک ایسا بل منظور کر لیا ہے جس کے تحت صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے کنیڈا پر عائد کردہ محصولات (ٹیرف) واپس لیے جا سکیں گے۔ یہ اقدام اس بات کا اشارہ ہے کہ ریپبلکن پارٹی کے اندر ٹرمپ انتظامیہ سے اختلاف کرنے کی آمادگی بڑھ رہی ہے۔ بدھ کو ہونے والی ووٹنگ میں کئی ریپبلکن اراکین نے پارٹی پالیسی کے برعکس ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر ووٹ دیا۔ حتمی نتائج کے مطابق ۲۱۹ ووٹ ٹرمپ کے ہنگامی اختیارات کے تحت کنیڈا پر ٹیرف عائد کرنے کے اختیار کے خاتمے کے حق میں ڈالے گئے جبکہ ۲۱۱ اراکین نے بل کی مخالفت کی۔ یہ ایوان نمائندگان کی جانب سے ایک غیر معمولی سرزنش تھی، جہاں ریپبلکن پارٹی کو ۲۱۸ نشستوں کی اکثریت حاصل ہے۔ ووٹنگ سے قبل ڈیموکریٹس نے اپنے ریپبلکن ساتھیوں کو چیلنج کیا کہ وہ ٹرمپ کی مخالفت کریں، جو پارٹی پر نمایاں اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ نیویارک سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ رکن گریگوری میکس، جو اس قرارداد کے محرک تھے، نے کہا کہ ”آج کا ووٹ بہت سادہ ہے، کیا آپ امریکی خاندانوں کے لیے زندگی گزارنے کی لاگت کم کرنے کے حق میں ووٹ دیں گے یا ایک شخص، ڈونالڈ جے ٹرمپ، سے وفاداری کی خاطر قیمتیں بلند رکھیں گے؟“ یہ ووٹنگ ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امریکہ میں اہم وسط مدتی انتخابی موسم شروع ہو رہا ہے۔ ابتدائی پارٹی انتخابات (پرائمریز) مارچ میں شروع ہوں گے

بنگلہ دیش: محمد یونس کی عوام سے عام انتخاب میں ووٹ دینے کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے منگل کو ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے عوام سے عام انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ ان کا کہنا تھا یہ انتخابات شیخ حسینہ کے دور کے محدود حقوق کے دور کا خاتمہ کر دیں گے۔ انہوں نے کہا، ”میں صرف درخواست نہیں کر رہا، بلکہ مطالبہ کر رہا ہوں۔ خوف کو ایک طرف رکھیں اور ہمت کے ساتھ پولنگ اسٹیشنوں کی طرف بڑھیں۔ آپ کا ووٹ نہ صرف حکومت کا انتخاب کرے گا بلکہ ۱۷ سال کی خاموشی کا جواب بھی ہوگا، بے لگام فسطائیت کو چیلنج کرے گا، قوم کی نئی تشکیل کرے گا اور یہ ثابت کرے گا

سعودی عرب: شاہ سلمان کی ملک گیر اپیل کے بعد آج نمازِ استسقاء ادا کی گئی

نئی دہلی (ایم این این): مملکت سعودی عرب کے خادم الحرمین الشریفین سلمان بن عبدالعزیز آل سعود نے ملک بھر میں آج نماز استسقاء ادا کرنے کی ہدایت جاری کی۔ شاہی دیوان کی جانب سے جاری سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام الناس اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع کریں، توبہ و استغفار کریں اور بارش کے نزول کے لیے خصوصی دعا کریں۔ بیان کے مطابق نماز استسقاء سنت نبوی ﷺ کے مطابق ادا کی جاتی ہے، خصوصاً ایسے مواقع پر جب بارش میں تاخیر ہو یا خشک سالی کے آثار نمایاں ہوں۔ شاہی فرمان میں شہریوں اور مملکت میں مقیم غیر ملکیوں دونوں کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ اس دن عاجزی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے رحمت و برکت کی دعا کریں۔ سعودی عرب میں نماز استسقاء کا اہتمام عموماً ملک کی بڑی اور چھوٹی مساجد میں اجتماعی طور پر کیا جاتا ہے۔ بالخصوص مسجد الحرام مکہ مکرمہ اور مسجد نبوی مدینہ منورہ میں بڑی تعداد میں نمازی اس نماز میں شریک ہوتے ہیں۔ ائمہ کرام نماز کے بعد خطبہ دیتے ہیں اور اجتماعی دعا کی جاتی ہے جس میں بارش، رزق میں برکت اور ملک و امت کی فلاح کی التجا کی جاتی ہے۔ شاہی بیان میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مسلمان اس موقع پر اپنے اعمال کا محاسبہ کریں، گناہوں سے توبہ کریں، کثرت سے استغفار کریں اور صدقات وخیرات میں اضافہ کریں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق اجتماعی دعا اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا رحمت کے نزول کا سبب بنتا ہے۔ خیال رہے کہ مملکت میں حالیہ عرصے کے دوران بعض علاقوں میں بارش کی کمی اور موسمی تغیرات کے باعث پانی کے ذخائر اور زرعی سرگرمیوں پر اثرات کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ سعودی حکام باقاعدہ طور پر موسمیاتی صورتحال کی نگرانی کرتے ہیں، تاہم مذہبی و روحانی پہلو سے نماز استسقاء کو ایک اہم اجتماعی عبادت سمجھا جاتا ہے جو معاشرے میں اتحاد اور امید کو فروغ دیتی ہے۔ اسلامی تاریخ میں نماز استسقاء کی بنیاد عہد نبوی ﷺ میں رکھی گئی۔

حماس نے غزہ پر بین الاقوامی سرپرستی کو مسترد کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے غزہ کی پٹی پر کسی بھی قسم کی بیرونی سرپرستی کو مسترد کرنے کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے زور دیا کہ علاقے میں تعینات کی جانے والی کوئی بھی بین الاقوامی فورس صرف سرحدی امور تک محدود ہونی چاہیے۔ حماس کے سینئر رہنما اسامہ حمدان نے کہا کہ کسی بھی غیر ملکی فوج کو صرف اسرائیلی جارحیت کو روکنے اور جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کو بند کرنے پر توجہ دینی چاہیے، اور غزہ کے داخلی نظم ونسق میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ انڈونیشیا کی تعیناتی سے متعلق خبروں پر ردعمل، حمدان نے یہ بات الجزیرہ مباشر کے شام کے پروگرام میں ان رپورٹس پر ردعمل دیتے ہوئے کہی جن میں کہا گیا تھا کہ انڈونیشیا غزہ میں استحکام کے لیے ہزاروں فوجی بھیجنے پر غور کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حماس نے براہ راست انڈونیشیائی حکومت سے رابطہ کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ ”کوئی بھی بین الاقوامی فورس سرحدوں پر غیر جانبدار کردار کی پابند ہو اور ایسے موقف اختیار نہ کرے جو فلسطینی عوام کی خواہشات کے خلاف ہوں یا اسرائیلی قبضے کا متبادل بنیں۔“ حمدان نے مزید کہا کہ انڈونیشیائی حکام نے حماس کو واضح یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ غزہ کے اندر کسی بھی ”اسرائیلی“ ایجنڈے پر عمل درآمد میں حصہ نہیں لیں گے، اور اگر ان کا کوئی کردار ہوا بھی تو وہ فلسطینیوں اور قابض افواج کے درمیان حد بندی تک محدود ہوگا اور شہری معاملات میں مداخلت نہیں کی جائے گی۔ نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ میں مزاحمت کو غیر مسلح کرنے سے متعلق مجوزہ مسودے پر بات کرتے ہوئے حمدان نے کہا کہ فلسطینی ہتھیاروں کا تعلق براہ راست قبضے کے وجود سے ہے۔

یورپی ممالک سے اقوام متحدہ اور کثیر فریقی نظام کے تحفظ کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدر اینالینا بیئربوک نے فرانس کے شہر اسٹراس برگ میں یورپی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے عالمی سطح پر مشکل حالات کے تناظر میں کثیر الفریقی نظام کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ۲۰۲۶ء کے ابتدائی ۴۰ دنوں میں ہی دنیا وینزویلا، ایران اور گرین لینڈ کے بحرانوں کا سامنا کر چکی ہے جبکہ یوکرین، غزہ، سوڈان اور دیگر علاقوں میں تباہی کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ انہوں نے قانون سازوں سے کہا کہ بین الاقوامی نظام نہ صرف دباؤ میں ہے بلکہ اس پر براہ راست حملہ ہو رہا ہے۔ دنیا کو ایسی جنگوں کا سامنا ہے جو نہ تو دفاع کے کسی بہانے سے ہو رہی ہیں اور نہ ہی ان کا سبب بین الاقوامی قانون کا احترام یقینی بنانا ہے۔ اس کے بجائے بیشتر جنگیں عالمی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ اینالینا نے خبردار کیا کہ جب دنیا کو تعاون اور اقوام متحدہ کی زیادہ ضرورت ہے اس وقت طاقتور ممالک اس سے کنارہ کشی اختیار کر رہے ہیں یا کھلے عام اس پر حملہ آور ہیں جن میں وہ ملک بھی شامل ہیں جن پر امن وسلامتی کے تحفظ کی خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اقوام متحدہ کے منشور کا تحفظ اینالینا بیئربوک نے یاد دلایا کہ چار سال قبل، جب وہ جرمنی کی وزیر خارجہ تھیں تو انہوں نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے یورپ میں امن کے دفاع کے لیے اقوام متحدہ کے کردار پر زور دیا تھا جبکہ اس وقت روس یوکرین پر حملہ کر چکا تھا۔ آج وہ جنرل اسمبلی کی صدر کی حیثیت سے یورپ آئی ہیں تاکہ براعظم سے یہ اپیل کر سکیں کہ وہ اقوام متحدہ کے لئے کھڑا ہو، کیونکہ دنیا کو اقوام متحدہ کی ضرورت ہے اور اس کے منشور میں درج اصولوں کو بھی دنیا کی ضرورت ہے۔ دنیا کو ایک بین العلاقائی اتحاد تشکیل دینا ہوگا تاکہ منشور اور قوانین پر مبنی عالمی نظام کا تحفظ اور دفاع کیا جا سکے جو سب کو انفرادی اور اجتماعی طور پر فائدہ پہنچاتا ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ سچ کے دفاع کی بات کرنا آسان ہے مگر اس پر عمل کرنا آسان نہیں۔ جب بلیک میلنگ، دباؤ، دھمکیوں یا خوف زدہ کرنے والے ہتھکنڈوں کا سامنا ہو تو یہ کام اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اینالینا بیئربوک نے زور دیا کہ کوئی بھی ملک یہ کام اکیلا نہیں کر سکتا اور اس ضمن میں یورپی یونین کے اجتماعی اقدام کی مثال دیتے ہوئے۔

شمالی ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کیلئے جموں توی واقع ڈپٹی چیف انجینئر / برج لائن کے ذریعہ درج ذیل کام کیلئے اوپن ٹینڈر طلب کی جاتی ہے:۔

نمبر شمار 1، ٹینڈر نوٹس نمبر: OT-05/JAT-25-26
کام کا نام: JAT-SVDK سیکشن کے مختلف PSC گرڈر پلوں پر پہنچ سیڑھی (access ladders) اور بیئرنگ معائنہ پلیٹ فارم کی تعمیر اور قیام۔
تقریباً لاگت (روپے): 99,62,917.69
بیعانہ رقم (روپے): 1,99,300/-
کھولنے کی تاریخ: 05.03.2026
IREPS پر بولی شروع ہونے کی تاریخ: 19.02.2026
ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے): 0
مکمل کرنے کی مدت: 10 Months
نمبر شمار 2، ٹینڈر نوٹس نمبر: OT-08/JAT-25-26
کام کا نام: SDEN JAT سیکشن میں SSE/W/JAT کے تحت ڈاؤن لائن کے پیئر (Pier) نمبر 1,2,3, 4,7,8,9 اور اپ لائن کے پیئر نمبر 1,2,3,4,6,7,8,9,10 پر پل نمبر 172 کیلئے سیکورٹی کام کا اہتمام۔
تقریباً لاگت (روپے): 23,34,08,601.47
بیعانہ رقم (روپے): 13,17,100/-
کھولنے کی تاریخ: 05.03.2026
IREPS پر بولی شروع ہونے کی تاریخ: 19.02.2026
ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے): 0
مکمل کرنے کی مدت: 10 Months
ٹینڈر پیش کرنے و کھولنے کی تاریخ اور وقت: ہر ایک کیخلاف بتائی گئی تاریخوں کو 15.00 بجے تک اور اسی تاریخ کو 15:00 بجے کے بعد ٹینڈر کھولی جائے گی۔
ویب سائٹ تفصیل جہاں ٹینڈر کی مکمل تفصیل دیکھیں و ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں: تفصیلی ای۔ٹینڈر نوٹس شمالی ریلوے کی ویب سائٹ یعنی www.nr.indianrailways.gov.in (http://www.nr.indianrailways.gov.in) پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز (http://www.ireps.gov.in [www.ireps.gov.in] پر دستیاب ہے۔

468/2026 نمبر: 1-DYCEBLJAT-2025/26 تاریخ: 10.02.2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیلی آتشی بموں سے ہزاروں فلسطینی ”بھاپ“ بن گئے: تحقیق میں انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی جانب سے غزہ میں تھرموبارک اور آتش زن ہتھیاروں کے استعمال کے نتیجے میں کم از کم ۲۸۴۲ فلسطینی ایسے غائب ہو گئے جن کی لاشیں تک برآمد نہ ہو سکیں۔ تحقیقات کے مطابق یہ ہتھیار ۲۵۰۰ سے ۳۰۰۰ درجہ سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت پیدا کرتے ہیں جس سے انسانی جسم مکمل طور پر بخارات میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ الجزیرہ کے پروگرام ”دی ریسٹ آف دی سٹوری“ میں یہ انکشاف غزہ کی سول ڈیفنس ٹیموں کے اعداد وشمار کی بنیاد پر کیا گیا۔ سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل کے مطابق جب کسی عمارت میں موجود افراد کی تعداد اور برآمد ہونے والی لاشوں میں فرق ہو تو تلاش کے بعد بھی اگر صرف خون یا جسم کے چھوٹے ٹکڑے ملتے ہیں تو انہیں بخارزدہ شمار کیا جاتا ہے۔ متاثرہ خواتین میں یاسمین مہانی نے بتایا کہ وہ اپنے بیٹے کی تلاش میں تھیں مگر انہیں دفنانے کے لیے اس کی لاش تک نہ ملی۔ بعد ازاں فوجی ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے ایم کے ۸۴، بی ایل یو ۱۰۹ بنکر بسٹر اور جی بی یو ۹۳ والے بم استعمال کیے۔ واضح رہے کہ جی بی یو ۹۳ بم تباہی مچانے بغیر اندرونی دباؤ اور حرارت سے سب کچھ خاک کر دیتا ہے۔ التابعین اسکول اور المواسی محفوظ علاقے پر حملوں میں بھی یہی ہتھیار استعمال ہوئے۔ سابق امریکی کانگریس وومن مارجوری ٹیلر گرین نے کہا کہ اگر یہ ہتھیار امریکہ نے فراہم کیے تو یہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم ہیں۔ غزہ کے وزارت صحت کے ڈاکٹر منیر البرش کا کہنا ہے کہ شدید حرارت سے جسمانی رطوبتیں فوری طور پر ابلنے لگتی ہیں جس سے ٹشوز بخارات بن جاتے ہیں۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ شہریوں اور جنگجوؤں میں تمیز نہ کرنے والے ہتھیاروں کا استعمال جنگی جرم ہے۔ جبکہ وکیل ڈیانا بٹو کا کہنا تھا

اور جنگجوؤں میں تمیز نہ کرنے والے ہتھیاروں کا استعمال جنگی جرم ہے۔ جبکہ وکیل ڈیانا بٹو کا کہنا تھا کہ ان ہتھیاروں کی نوعیت جاننے کے باوجود ان کی فراہمی جاری ہے۔ یاد رہے کہ یہ انکشاف ایسے وقت میں ہوا ہے جب عالمی عدالت انصاف اور بین الاقوامی فوجداری عدالت میں اسرائیل کے خلاف مقدمات زیر التوا ہیں۔ سابق امریکی کانگریس وومن مارجوری ٹیلر گرین نے کہا کہ اگر یہ ہتھیار امریکہ نے فراہم کیے تو یہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم ہیں۔ غزہ کے وزارت صحت کے ڈاکٹر منیر البرش کا کہنا ہے کہ شدید حرارت سے جسمانی رطوبتیں فوری طور پر ابلنے لگتی ہیں جس سے ٹشوز بخارات بن جاتے ہیں۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ شہریوں اور جنگجوؤں میں تمیز نہ کرنے والے ہتھیاروں کا استعمال جنگی جرم ہے۔

آج بنگلہ دیش میں عام انتخابات کیلئے ووٹنگ، کل نتائج کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش میں عام انتخابات کے لئے آج ووٹ ڈالے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پولنگ ۱۲ فروری کو صبح ۷:۳۰ بجے سے شام ۴ بجے تک جاری رہے گی۔ ووٹوں کی گنتی شام ۴ بجے کے فوراً بعد شروع کی جائے گی۔ باضابطہ نتائج کا اعلان ۱۳ فروری کی صبح کیا جائے گا۔ شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد بنگلہ دیش کے تاریخی عام انتخابات ہوں گے جس میں جماعت اسلامی اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے درمیان کانٹے کا مقابلہ متوقع ہے۔ انتخابات میں ۲۰۰۰ امیدوار ۳۵۰ نشستوں کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ۱۴۰۰ پہلی بار انتخابات لڑ رہے ہیں۔ انتخابی کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق ۶۰۰ سے زائد امیدوار ۴۴ سال یا اس سے کم عمر کے ہیں۔ سروے کے مطابق طارق رحمان کی قیادت میں بی این پی اس وقت سب سے بڑی اور مضبوط جماعت کے طور پر ابھری ہے۔ جماعت اسلامی بی این پی کو سخت مقابلہ دے رہی ہے۔ ۱۹۹۱ء کے بعد سے تقریباً تین دہائیوں تک بنگلہ دیش کی قیادت خاتون وزرائے اعظم خالدہ ضیا اور شیخ حسینہ کے ہاتھ میں رہی۔ مگر آنے والے انتخابات پہلی بار ایسے ہوں گے۔

شہر دلوں میں بس جاتے ہیں

استنبول میں کوئی بھکاری نظر نہیں آیا

نشاط یاسمین خان
(ترکی کا سفرنامہ ۔۔۔ تیسرا پڑاؤ)

"لوگ شہروں میں اور شہر دلوں میں بس جاتے ہیں۔" یہ اقتباس میں نے حنا جمشید کے ناول ھری یوپیا سے لیا ہے۔ میرا دل کرتا ہے جب میں کچھ لکھوں تو اپنے ہم وطن ہم زبان ادیب جن کو میں پڑھ چکی ہوں اس کا کوئی جملہ یا اقتباس ضرور لکھوں اور اس جملے نے تو میرے دل میں گھر کرلیا ہے۔ اور اس کی تو میرے مضمون سے مطابقت بھی تھی۔

میرے موبائل پر تو پہلے ہی سے نزاع کا عالم تھا، وہ تو کراچی میں ہی بولنے سننے سے معذور ہو چکا تھا۔ عبدالعزیز نے تجویز پیش کی کہ ہم ابوظہبی کی ڈیوٹی فری شاپ سے موبائل لے لیں گے۔ حالاں کہ میں ان کی اس تجویز سے متفق نہیں تھی کیوں کہ میرا خیال تھا کہ سفر کی ابتدا میں زیادہ پیسے خرچ کرنا عقل مندی نہیں ہے اور مجھے موبائل کی اتنی شدید ضرورت بھی نہیں تھی۔

عزیز کے موبائل سے کام چلایا جا سکتا تھا، مگر نئی نسل کو تو نئی چیزوں کا شوق ہوتا ہے اور انھیں سمجھانا بھی مشکل ہوتا ہے۔ وہ کہنے لگا آپ میرا موبائل لے لیجیے گا، مجھے نیا دلا دیجیے گا۔ پہلے ہم نے ابوظہبی سے کسٹم کروایا۔ جب ہم چیکنگ کروانے لائن میں کھڑے تھے ہمارے سامنے دو سکھ اور کسی یورپی ملک کا باشندہ تھا اور یہاں بھی وہی معاملہ تھا کہ "زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم"، لیکن یہاں ترکی کی جگہ زبان یار من عربی تھی۔

یورپی باشندہ انگریزی میں بات کر رہا تھا اور کسٹم افسر عربی میں جواب دے رہا تھا، جو یورپی باشندے کی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی اور عربی کسٹم آفیسر انگریزی میں بات کرنا نہیں چاہتا تھا، یقیناً جس کی اسے ضرورت بھی نہیں تھی۔

آخر کار اس کی سمجھ میں یہ بات آ گئی کہ وہ اسے بوٹ اور بیلٹ اتارنے کا کہہ رہا تھا۔ اسے پیچھے کھڑے سکھوں نے بھی بغیر کہے اپنے بوٹ اور بیلٹ اور ہینڈ کیری موبائل فون اتار کر ٹرے میں رکھ دیے اور سر کے اشارے سے انھیں آگے جانے کا کہا۔ میرے ہاتھ میں صرف بورڈنگ کارڈ تھا۔ سامنے ٹرے میں رکھے بدبودار بھاری بوٹ جو نہ جانے کتنا لمبا سفر طے کر کے آ رہے تھے اب ٹرے میں آرام کر رہے تھے۔

عبدالعزیز نے اندازہ کر لیا کہ لائن میں اتنے قریب کھڑے ہونے کی وجہ سے مجھے بدبو آ رہی ہے۔ اس نے اپنی ٹرے اٹھاتے ہوئے کہا، "اماں! آپ ادھر آ جائیں" اور جھک کر جوتے اتارنے لگا۔ وہاں کھڑے ہوئے افسر نے بیٹے سے عربی اور اردو کے ملے جلے انداز میں کہا، "جو گرز مت اتارو، ضرورت نہیں ہے۔" میں نے حیرت سے اسے دیکھا اس نے مجھے مسکرا کر سلام کیا۔ لو جی ایک عام پاکستانی کے لیے ابوظہبی میں ایسا استقبال! میں نے اس کے سلام کا جواب دے کر شکریہ ادا کیا، ورنہ میں نے تو سنا تھا کہ عربوں سے کسی اچھے سلوک کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

وہ کسی کے سلام کا جواب بھی نہیں دیتے، مگر یہ عرب تو اردو میں بات بھی کر رہا تھا۔ عبدالعزیز نے بیگ پیک کیا اور ضروری چیزیں ٹرے میں رکھ دیں۔ ہم تیزی سے باہر نکل آئے۔ پیچھے لائن میں لگے غیر ملکیوں سے بیلٹس اور شوز اتروائے جا رہے تھے اور وہ عربی اپنی زبان میں ہدایات دے رہا تھا۔

ہم ڈیوٹی فری شاپ کی طرف آ گئے۔ عبدالعزیز موبائل شاپ ڈھونڈنے میں مصروف ہو گئے آخر پانچ گھنٹے گزارنے تھے۔ وہاں ایک جہاں آباد تھا۔ دنیا بھر کا سامان بھرا ہوا تھا، ہر برانڈ موجود تھا۔ مہنگے پرفیوم سے قیمتی شراب تک اور قیمتی گھڑیوں سے سونے کے زیورات تک سب موجود تھا، مگر ہم کو موبائل شاپ نہ ملنا تھی نہ ملی۔ عبدالعزیز کا تو منہ بن گیا، دو گھنٹے کی خواری کے بعد کچھ بھی ہاتھ نہ آیا۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا، مجھے تو یہ پیسے کا ضیاع لگا تھا۔

عزیز نے تھک کر کہا اماں! آپ ہر بار جیت جاتی ہیں، یہ فاؤل ہے۔ شاید اس نے میرے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر کہا تھا۔ میں نے کہا بیٹا جی! آپ نے کبھی مچھلی کے شکاری کو دیکھا ہے، جو رات بھر ڈور ڈالے بیٹھا رہتا ہے صبح خالی ہاتھ گھر آتا ہے، لیکن وہ شکار پر جانا نہیں چھوڑ دیتا۔ دوسرے دن پھر ڈور اٹھا کر شکار کرنے دریا پہ جا پہنچتا ہے۔ مگر ہم "مچھلی کا شکار" کرتے کرتے ریس کورس میں آن پہنچے۔ ہمارے پیچھے گھوڑے دوڑنے کی سی آوازیں آنے لگیں۔ یہ لڑکے لڑکیوں کا ایک سیاحتی گروپ تھا جو تقریباً بھاگتا ہوا ہمارے سامنے ایک دکان میں گھس گیا۔

یہ دکان نہیں مکمل شاپنگ مال تھا، وہ لوگ اس طرح شاپنگ کر رہے تھے جیسے یہاں سب مفت مل رہا ہے اور ہم اتنی دیر سامنے والی کافی شاپ میں کافی اور سینڈوچز سے انصاف کرتے رہے۔ ہمیں کوئی جلدی نہیں تھی اور ابھی فلائٹ میں ڈیڑھ گھنٹہ باقی تھا۔ ہم ٹرمنل **5** کی انتظارگاہ میں آ کر بیٹھ گئے۔

تاشقند جانے والی فلائٹ کا کاؤنٹر ابھی کھلا نہیں تھا اور ہمارے سامنے بے چارے گرمی کے ستائے روسی جسم پر برائے نام کپڑے پہنے آپس میں چپکے کھڑے تھے، کچھ دنیا و مافیہا سے بے خبر اس انتظار کا فائدہ بھی اٹھا رہے تھے اور ہم واحد ایشیائی پاکستانی ان مناظر کی تاب نہ لاتے ہوئے ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے اور دعا مانگ رہے تھے کہ جلد سے جلد کاؤنٹر کھل جائے کہ کوئی دھپ سے میرے برابر آ کر بیٹھ گیا۔ یہ کوئی بائیس تئیس سال کی سلونی سی لڑکی تھی جس نے اپنا ہینڈ کیری زمین پر، جوتے گود میں رکھ لیے تھے اور اپنی پھولی ہوئی سانس کو بحال کر رہی تھی۔

اس نے مجھے مسکرا کر دیکھا اور انگریزی میں کہا، میں مونیکا ہوں، ٹائم بہت کم تھا، بھاگ بھاگ کر برا حال ہو گیا اور جھک کر جوتے پہننے لگی۔ او یو مونیکا! تم ادھر ہو، ہم لوگ تم کو کب سے ڈھونڈ رہا تھا۔ اب انھو فلائٹ جانے والا ہے، کاؤنٹر کھل گیا ہے وہ ہندی اور انگریزی میں اس سے کہہ رہا تھا۔

یہ ہمارا گائیڈ ہے، مونیکا نے ہمارا تعارف کروایا اور گائیڈ سے انگریزی اور ہندی میں کہنے لگی، نیکسٹ ٹائم ہم تمہارے ساتھ نہیں آئے گا تم تو ہمیں آزادی کی سانس بھی نہیں لینے دیتا ہے، ہم آیندہ سولو ٹرپ کرے گا۔ دیکھا اماں میں نے پہلے ہی کہا تھا، ہم ٹورسٹ گروپ کے ساتھ نہیں جائیں گے، میری بات سچ ہو گئی۔ عبدالعزیز نے یہ بات اردو میں کہی تھی، وہ ہمیں اردو میں بات کرتے دیکھ کر ٹھٹھک گئی۔

آپ لوگ پاکستان سے ہو؟

میں نے ہاں میں گردن ہلائی۔ میں دہلی یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں۔ میرے ڈیڈی دہلی میں ڈاکٹر ہیں، لیکن ہمارا تعلق ساؤتھ انڈیا سے ہے میں کسی پاکستانی سے ملنا چاہتی تھی، اور سوچتی تھی کہ نہ جانے پاکستانی کیسے ہوتے ہیں۔ ہم جیسے ہوتے ہیں یا مختلف ہوتے ہیں۔ تھینکس گاڈ، آپ تو ہمارے جیسے ہو، او کے بائے۔ وہ اپنا ہینڈ کیری گھسیٹتی ہوئی اس ڈیپارچر کی لائن میں جا لگی جہاں اس کے ساتھی پہلے سے موجود تھے۔

ان کے جاتے ہی ہماری ایئر لائن کی طرف سے اعلان ہونے لگا، مجھے تو بڑی شدت سے نیند آ رہی تھی، مجھے جاگتے ہوئے کئی گھنٹے ہو چکے تھے، اس لیے جیسے ہی جہاز نے اڑان بھری میں نے کلمہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ "ٹی اور کافی" کی آواز پر آنکھ کھلی۔ میں نے اشارے سے منع کر دیا۔ دوسری بار کھانے کی خوشبو نے جگانے کی کوشش کی مگر بے سود کوشش تھی۔ نیند بھوک پر غالب آ چکی تھی۔

وہ جو کہتے ہیں، نیند تو سولی پر بھی آ جاتی ہے، یہ نیند سولی پر نہیں ہوا میں لٹکتے ہوئے آ گئی تھی۔ تیسری بار جب آنکھ کھلی تو استنبول پہنچنے کا اعلان ہو رہا تھا، مگر میری نیند پوری ہو چکی تھی۔ آنکھیں تو استنبول ایئرپورٹ دیکھ کر کھل گئیں۔ ہم ابوظہبی ایئرپورٹ کو ہی بڑا، خوب صورت اور جدید سمجھ رہے تھے مگر یہاں تو معاملہ اور آگے کا تھا۔ امیگریشن کے سامنے سیاحوں کی اتنی طویل قطاریں تھیں کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔ زیادہ تر سیاح تو نیوزی لینڈرز، آسٹریلین اور جاپانی تھے۔

کافی دیر میں ہم باہر آئے تو اگلا مرحلہ سامان لینے کا تھا۔ سامان کے حصول کے لیے ہمیں سب سے آخری ٹرمنل پر جانا تھا، جہاں بلاشبہ کوئی بیس بائیس بیلٹس چل رہی تھیں۔ جو رش ہم نے امیگریشن پر دیکھا تھا اس کے بعد تو یقین ہو گیا تھا کہ تقریباً ایک گھنٹہ تو لگے گا مگر سامنے ہی اتحاد کی بیلٹ نظر آ گئی اور کوئی پانچ منٹ بعد ہمارا سامان بیلٹ پر نظر آ گیا۔ ہمارے سامان کے ساتھ ہی اس آسٹریلین کا بیگ بھی تھا جو امیگریشن پر ہمارے ساتھ کھڑا تھا اور مستقبل عبدالعزیز سے بات چیت کر رہا تھا۔ وہ اپنا سامان لے کر ہمارے برابر آ کر بیٹھ گیا۔

اس نے ہی عبدالعزیز کو بتایا کہ تم ایئرپورٹ سے ٹرکش کی سم لے لو اور دوسرا مشورہ اس نے یہ دیا کہ ایئرپورٹ سے ٹیکسی میں مت جانا۔ یہ ٹیکسی والے تمہاری جیب خالی کروا لیں گے اور ترکی میں کبھی ٹیکسی میں سفر کرنے کی غلطی مت کرنا یہاں کا بس سسٹم اور ٹرام اور میٹرو سسٹم بہت شان دار ہے۔

اس نے بتایا کہ میں ترکی دوسری بار آیا ہوں اور خاصی چیزوں سے واقفیت ہے میں بس کے لیے ٹرمنل جاؤں گا۔ میں تم کو ٹرمنل تک لے کر چلتا ہوں، تم پہلے سم خرید لو۔ بیٹے نے ایک شاپ سے سم خرید لی اور اسٹینڈ پر جا کر اس نے بس کا کارڈ لے لیا۔ ادھر آ کر ہمارے خضرِ راہ نے ہمیں **Godby** کہا، ٹرمنل پر کھڑی ایک بس میں سوار ہو گیا۔ اس کے بعد والی ہماری بس تھی۔

یہ **Havaist** کی سروس تھی جو ایئرپورٹ سے یک سرائے تک جاتی تھی۔ یونی فارم پہنے پورٹر نے ہمارا سامان رکھ کر ٹوکن ہمیں پکڑا دیا۔ پھر بس نے جو رفتار پکڑی تو یک سرائے جا کر دم لیا۔ ہم نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو ایسا لگا جیسے ہم اسلام آباد سے مری کے سفر میں ہیں۔ وہی پھولوں درختوں اور سبزے سے ڈھکی پہاڑیاں تھیں، راستے بھر ہم مناظر میں کھوئے رہے کہ وقت گزرنے کا احساس بھی نہیں ہوا، اور بس یک سرائے پہنچ گئی۔

عزیز نے پہلے ہی ہوٹل کی بکنگ کروالی تھی، اب ہمیں فاتح جانا تھا، جہاں پر **HoteHistoria** تھا، لیکن ہمیں معلوم نہیں تھا کہ یہاں سے کون سی بس یا ٹرام فاتح جاتی ہے۔

سامنے ہی میٹرو اسٹیشن تھا، استنبول میں میٹرو ٹرین انڈر گراؤنڈ چلتی ہے۔ عزیز نے ایک دو لوگوں سے پوچھا کہ ہم فاتح کیسے جا سکتے ہیں، ایک شخص سے پوچھا تو اس نے دو ایک لوگوں سے جا کر پوچھا۔ وہ چاہتا تھا کہ ہمیں جانے کا راستہ بتا دے۔ ان لوگوں کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ ہمیں فاتح جانا ہے۔ میرا بیٹا انگریزی میں بات کر رہا تھا۔ میں نے اس شخص سے اردو میں پوچھا، اس کی سمجھ میں صرف یہ بات آ گئی کہ ہمیں فاتح جانا ہے۔ اب یہ مرحلہ تھا کہ وہ ہمیں فاتح جانے کا راستہ کیسے سمجھائے۔ میں نے پھر اس سے اردو میں کہا کہ بس یا ٹیکسی؟ وہ ہمیں قریبی ٹیکسی اسٹینڈ تک لے آیا۔ ہم نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ وہ بے چارہ اتنی بار ہمارا شکریہ ادا کرنے جھکا جیسے ہم نے اسے راستہ بتایا ہو اور ترکش زبان میں خدا حافظ کو **GuleGule** کہتے ہیں۔ اور **GuleGule** کرتا واپس پلٹ گیا۔ میں نے عزیز سے کہا کہ تمہیں آسٹریلین نے منع کیا تھا کہ ٹیکسی مت لینا، عزیز کہنے لگا اماں! میں بہت تھک گیا ہوں۔ اب چلنے کی ہمت نہیں ہے۔

ایک ٹیکسی والا سو لیرا پر راضی ہو گیا۔ اس نے ڈگی کھول دی اور بیٹے نے سامان رکھ دیا۔ وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا رہا، اس نے ہمارے بیٹھتے ہی انگریزی میں پوچھا، پاکستان؟ عزیز نے کہا، ہاں۔ اس نے ایک زوردار قہقہہ لگایا اور ٹیکسی اسٹارٹ کر دی۔ مجھے نہ جانے کیوں غصہ آ گیا، میں نے کہا تم ہمارا مذاق اڑا رہے ہو یا اس طرح کے رویے کے عادی ہو؟ اس نے ایک اور قہقہہ لگایا اور **I am happy!** نو میم۔ عزیز نے اردو میں کہا، اماں اس سے بات نہ کریں، مجھے تو اس کے ساتھ مسئلہ لگ رہا ہے۔ اس نے تھوڑی سی دور جا کر گاڑی موڑی اور ہم سے کہا کہ فاتح آ گیا۔

ہم نے ٹیکسی سے سامان اتارا اس نے سو لیرا لیے اور جس تیزی سے آیا تھا اسی تیزی سے چلا گیا۔ میں نے ابھی اپنے ملک کے ٹیکسی ڈرائیوروں سے موازنہ شروع ہی کیا تھا کہ ایک دس گیارہ سالہ لڑکے نے اپنی طرف متوجہ کیا۔ اس کا مطلب تھا کہ میں تمہارا بیگ لے کر چلتا ہوں، ذہن میں چائلڈ لیبر جیسے خیالات آ گئے اور میں نے اسے منع کر دیا۔ لیکن بیگ سے ایک پانچ لیرا کا نوٹ نکال کر اسے پکڑانے کی کوشش کی۔ لڑکے نے نہیں نہیں کا اشارہ کیا اور سامنے والی گلی کی طرف بھاگ گیا۔ ہم جب کمال اتاترک ایئرپورٹ پر آئے تھے اس وقت دوپہر کے ڈھائی بجے تھے مگر اب شام ہو رہی تھی۔

بھوک اور پیاس سے برا حال ہو رہا تھا۔ ہم جہاں کھڑے تھے وہاں سامنے ایک پرانا سا چرچ تھا، جس میں ایک چھوٹا سا باغ تھا، مگر اندر جانے کا راستہ دو تین سیڑھیاں اتر کر تھا۔ پکی اینٹوں سے بنی سڑک اونچائی کی طرف جا رہی تھی، فٹ پاتھ بھی چھوٹے سائز کے تھے اور بے رنگ و روغن کی عمارتوں سے علاقے کی بدحالی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔ بوڑھے اور عورتیں کپڑے زمین پر بچھائے چیزیں فروخت کے لیے سجا رہے تھے۔ کچھ عورتوں کے ساتھ بچے بھی تھے جو انھوں نے پرام میں بٹھائے ہوئے تھے۔

عزیز نے اپنے موبائل پر گوگل **Map** لگا لیا تھا اور سرچ کر رہا تھا۔ میں نے کہا بیٹا! یہ تم کہاں لے کر آ گئے ہو؟ یہ کوئی رہنے کی جگہ ہے؟ اماں! آرام سے، آپ بہت جلدی گھبرا جاتی ہیں۔ میں ادھر ہی ایک چرچ کی دیوار کے سہارے ٹک کر کھڑی ہو گئی، جہاں ایک عورت اپنے بچے کو پرام میں ڈالے پرانا سامان فروخت کر رہی تھی۔ اسی وقت وہی لڑکا چرچ کے باغ میں جانے کے لیے سیڑھیوں پر نظر آیا اور اپنی زبان میں کچھ پوچھا۔ میں نے کہا **HoteHistoria**
لڑکے نے ہمیں اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور میرا ہینڈ کیری لے کر سامنے والی سڑک کی طرف چل دیا، جو آگے چل کر خاصی کشادہ ہو گئی تھی، جہاں حجام کی دکانیں اور حمام بنے ہوئے تھے۔ ایک دو پرانی طرز کی بیکریاں بھی تھیں اور چائے خانے بھی، جہاں لوگ بیٹھے چائے پی رہے تھے اور ساتھ تاش اور دیگر گیم کھیل رہے تھے۔ راستہ خاصا طویل تھا یا ہم کو لگ رہا تھا۔

لڑکا اس علاقے سے واقف تھا وہ تھوڑی دیر بعد مڑ کر ہمیں دیکھتا اور کچھ کہتا اور چلنے لگتا، میرے بیٹے کو ابھی ترکی کے گوگل کی سمجھ نہیں آئی تھی۔ اس نے موبائل جیب میں رکھ لیا تھا، کیوں کہ ہمارا گوگل تو ہمارے ساتھ تھا۔ ذرا اونچائی پر پہنچ کر وہ دائیں طرف والی گلی میں مڑا تو وہاں کا نقشہ ہی مختلف پایا۔ چوڑی پتھریلی گلیاں، صاف ستھرے چوڑے فٹ پاتھ یہاں ہمیں بچے اور لڑکیاں اسکوٹی چلاتے ملے، نوجوان لڑکوں کے پاس الیکٹرانک موٹر سائیکلیں تھیں۔ لڑکیاں بھی موٹر سائیکل چلا رہی تھیں مگر کبھی کبھار کوئی گاڑی گزرتی، بلڈنگیں بھی نئی بنی ہوئی صاف ستھری تھیں۔ لڑکے نے ہمیں **Historia Hotel** کے سامنے لا کھڑا کیا، جو نیا بنا ہوا ہوٹل تھا۔

وہ میرا بیگ رکھ کر کھڑا ہو گیا، اور ہاتھ کے اشارے سے پانچ کہا، جس کا مطلب تھا لاؤ میرا پانچ لیرا کا نوٹ۔ میں نے دس لیرا نکال کر اسے دے دیے۔

اس کا کام اس سے بھی زیادہ کا تھا اس نے خوش ہو کر مجھے دیکھا اور سینے پر ہاتھ رکھ کر تشکرم کہا اور اپنی زبان میں کچھ الفاظ کہے۔ ہوٹل والا لڑکا میرا سامان اٹھانے آیا تھا، اس نے انگریزی میں مجھے بتایا کہ یہ کہہ رہا ہے تمہارا دل میری ماں کی طرح خوب صورت ہے۔ میں اب دس لیرا سے اپنی ماں کے لیے روٹی لے کر جاؤں گا۔ میں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور وہ تیزی سے واپس پلٹا اور بھاگتا ہوا واپس گلی کی طرف مڑ گیا۔

یہ مختلف رویے تھے جو استنبول میں داخل ہوتے ہی ہم نے دیکھے۔ ٹیکسی والے نے ہمیں جس جگہ اتارا تھا وہ فاتح کے پچھلی طرف کا علاقہ تھا۔ ایک طرح سے اس نے بھٹکا دیا تھا مگر اللہ اپنے بندے کو جس جگہ پہنچانا چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے۔ ایک خوب صورت احساس جو استنبول میں داخل ہوتے ہی ہوا وہ یہ کہ کوئی بغیر محنت کے پیسے نہیں لینا چاہتا ہے۔

ہم استنبول کے غریب ترین علاقے سے گزر کر آئے تھے مگر کوئی بھکاری ہمیں نظر نہیں آیا۔ نہ کسی نے دامن پکڑ کر بھیک مانگی نہ چار کھلونے ہاتھ میں پکڑ کر کہا کہ یہ لے لو ورنہ کچھ روپے دے دو۔ جو غریب لوگ فٹ پاتھ پر بازار لگائے بیٹھے تھے لوگ ان سے چیزیں خرید رہے تھے، بھیک نہیں دے رہے تھے۔

میں ہمیشہ لوگوں کا مشاہدہ کرتی ہوں۔ مجھے ان سے ملنا باتیں کرنا اچھا لگتا ہے۔ پرانی عمارتیں، میوزیم، عجائب گھر گزرے وقت کی کہانیاں سناتے ہیں۔ محلے، گلیاں، بازار اور لوگ ہمارا حال ہیں۔

میں نے اور عزیز نے فیصلہ کیا تھا کہ ہم استنبول کو عجائب گھروں میں تلاش نہیں کریں گے۔ استنبول میں بہت عجائب گھر یا میوزیم ہیں جس کے باہر لمبی لمبی لائنیں لگی نظر آتی ہیں، اندر شیشے کی الماریوں میں حنوط شدہ ماضی ہوتا ہے۔ مجھے میوزیم میں جا کر یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے میں کسی مردہ خانے میں آ گئی ہوں اور مجھے زندگی پسند ہے۔

ہمیں ہوٹل کے مالک نے بتایا کہ آپ کا کمرا ہم نے اردن کے مہمانوں کو دے دیا ہے، کیوں کہ آپ کو آنے میں دیر ہو گئی تھی، اب سیکنڈ فلور پر جو کمرا ہے وہ پانچ بیڈ کا ہے، آپ وہاں آرام سے رہ سکتے ہیں چار جز وہی ہوں گے۔ لیجیے جناب اس سے اچھی بات کیا ہوگی۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں تھا۔ بھوک سے برا حال ہو رہا تھا۔

ابھی کھانے کا وقت نہیں ہوا تھا، سامنے ہی ایک سپر اسٹور تھا۔ عزیز جا کر نمکین لسی جسے وہاں Aron کہتے ہیں اور بسکٹ کے پیکٹ لے آئے۔ فریش ہونے کے لیے یہ کافی تھے اور ہم اپنے روم میں آ گئے۔ کمرے کو دیکھتے ہی طبیعت خوش ہو گئی، بہت بڑا اور شان دار کمرا تھا۔ کافی بڑا واش روم، ٹھنڈے اور گرم پانی، اے سی اور ٹی وی کی سہولت ساتھ گیلری اور استنبول کا نظارہ۔ اور سب سے خوب صورت باسفورس کا جھلملاتا پانی اور اس پر تیرتے ہوئے اسٹمر، بوٹ، چھوٹی بڑی کشتیاں ایک لمحے کے لیے انسان کو سحر زدہ کر دیتی ہیں۔

آئیے ہم اپنے تیسرے پڑاؤ پر کچھ دم لینے کو رکتے ہیں تاکہ تازہ دم ہو کر اپنے اگلے پڑاؤ کے لیے چل پڑیں۔

وطن سرینگر

جنگلات ہماری زندگیوں کیلئے نہایت اہمیت کے حامل

ولی کامل حضرت شیخ نورالدین نورانی رح کا قول ھے ''ان پوشہ تلہ یلہ پوشہ ون'' اسکے معنی ہیں کہ اناج تک ہی اگے گا جب تک جنگل رہیں گے۔ اس سے صاف ظاہر ھے کہ جنگلات کا ھماری زندگی میں کتنا اھم مقام ھے۔ ہم سب اپنی زندگی میں جنگلات کی اہمیت کو اچھے سے جانتے ہیں لیکن یہ سب جاننے کے باوجود بھی ہم انھیں ختم کر کے اپنے ماحول کو آلودہ کر رہے ہیں۔ دنیا کی خوبصورتی اور بنی نوع انسان کو اچھا اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے میں درخت سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں اور سب سے بڑی بدقسمتی کی بات تو یہ بھی ہے کہ جموں کشمیر میں جنگلات کی پہلے سے ہی کمی ہے اور یہ سب جانتے ہوئے بھی ان درختوں کی کٹائی بے دردی کے ساتھ کی جاری ہے۔ جنگلات ھمارے لیے بہت اہم ھیں اور جموں کشمیر کی خوبصورتی میں چار چاند لگانے کیلیے جنگلات کا اہم رول ھے جنگلات کی حفاظت کرنا ھم سب کا فرض ھے اگر چہ سرکار جنگلات کو بچانے کے لیے کہی اہم اقدامات اُٹھا رھی ھے تاہم جنگلوں کا کٹاو ماضی کے ساتھ ساتھ حال میں بھی بڑے پیمانے پر بے دردی کے ساتھ ھوتا ھوا دیکھائی دے رہا ھے جنگلوں کی بدولت جموں کشمیر کا ماحول صاف ستھرا ھے جموں و کشمیر کے جنگلات جو کبھی انتہائی گھنے ہوا کرتے تھے حفاظتی تدابیر کیے جانے والے کافی اخراجات کے باوجود تیزی سے ختم ہوتے جا رہے ہیں۔

اس کی سب سے اہم ترین وجہ مختلف شہروں کا پھیلاؤ ہے۔ اس کے علاوہ دیہات کو شہر بنانے کا عمل بھی ہے۔ دوسری وجوہات میں بدعنوانی، جنگلات میں لگنے والی آگ اور جنگلاتی منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس باعث زمین بُردگی کے عمل میں اضافہ، مٹی کے تودوں کا گرنا اور سیلاب ہے جس سے لاتعداد انسانی جانوں اور گھروں کو خطرات لاحق ہیں۔ سیلاب اور جنگلات کی صفائی یا کٹائی سے سیلاب کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ ایک عمل دوسرے کا سبب بنتا ہے''۔ ان کا کہنا ہے کہ درخت مٹی اور پانی کے درمیان اسفنج کا کردار ادا کرتے ہیں اور یہ سیلاب کو روکنے میں بھی غیر معمولی کردار ادا کرتے ہیں۔ جب درخت ناپید ہونا شروع ہو جائیں تو مٹی کی اوپری سطح بہہ کر دریائی گزرگاہ بن جاتی ہے اور پانی کو روکنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ جنگلات کی صفائی ناگہانی آفات میں مزید مشکلات کا سبب بن رہی ہے

کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر سمیت دوسرے علاقوں میں گزشتہ برسوں میں آنے والے سیلاب میں سینکڑوں جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور ہزاروں افراد ان سے متاثر ہوئے ہیں۔ ماضی میں یہاں کے بالائی علاقوں میں بہت سے درخت ہوا کرتے تھے تاہم اب یہاں کے پہاڑ ننگے ہو گئے ہیں۔ دریا کے کنارے جو درخت موجود تھے اور سیلاب کی روک تھام کیا کرتے تھے، اب ناپید ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ اب بمشکل کوئی نیا درخت نظر آتا ہے''۔ جب بھی بارش ہوتی ہے اور کئی دنوں تک جاری رہے تو سیلاب کی سی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس میں زرعی کھیت بہہ جاتے ہیں۔ کشمیر میں **2005**ء میں آنے والا تباہ کن سیلاب ہزاروں افراد کو بے گھر کرنے کا سبب بنا تھا۔ بھارت کی نیشنل فارسٹ پالیسی ملک کے پہاڑی علاقوں کے جنگلات کا **66** فیصد برقرار رکھنے کا ہدف طے کیے ہوئے ہے۔ تاہم بھارت اسٹیٹ آف فارسٹ رپورٹ کے مطابق جموں و کشمیر میں اب **16** فیصد سے بھی کم درخت باقی رہ گئے ہیں۔ اس رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ **2003**ء اور **2012**ء کے درمیان جنگلاتی زمین کا دیگر مقاصد کے لیے استعمال **88** فیصد تک بڑھ چکا ہے۔ جنگل سموگر جنگل کو دو دو ھاتھوں لوٹے جا رھے ہیں جنگل اراضی سفید ھو رھی ھے جس کے کہی برے نتائج بھی سامنے آ رھے ھیں ماحول آلودہ ھو رہا ھے جنگلی جانور شہروں کا رُخ کر رھے ھیں اور انسانی زندگی خطرے میں پڑ گئی ھے محکمہ جنگلات جنگلوں کے کٹاو پر روک تھام کرنے میں ناکام نظر آ رھا ھے اور نائے جنگل اُگانے کے بجائے جب پرانے جنگلوں کو صفایا کیا گیا تو ظاہری بات ھے کہ جنگلات اپنے آپ ختم ھو جائے گے لہزا جموں کشمیر سرکار کو چاہیے کہ جنگلوں کے کٹاو پر روک لگانے کیلیے ہر ممکن اقدامات اُٹھایا جائے اور محکمہ جنگلات کے آفیسران کو پابند بنایا جائے تا کہ جنگلوں کا مزید نقصان نہ ھو جنگل کٹاو میں ملوث جنگل چوروں اور محکمہ کے آفیسران جو سستی سے کام لیتے ھیں کے خلاف فوری کاروائی عمل میں لائی جائے تا کہ جنگل کو بچایا جا سکے اور جنگلوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ حکومت اور عوام کو چاہیے کہ وہ شجر کاری پر زور دیں اپنے ملک اور اپنے ماحول کو صحت بخش بنائیں۔ جنگلات چونکہ سیلابی پانی کی رفتار کم کرتے ہیں اور زمین کو کٹاؤ سے بچاتے ہیں اور زمین کی زرخیزی کو قائم رکھتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ جب بھی جنگلات کسی مجبوری کو لیکر کاٹیں جائیں تو خالی ہو جانے والی جگہ پر نئے درخت لگائیں تا کہ جنگلات کا رقبہ کم نہ ہونے پائے۔

صابر جانی بجران

تحریر...... شیر زمان ثانوی

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ معزز قارئین

امید ہے آپ بخیریت ہونگئے اللہ تعالی آپ کو سلامت رکھے میں ہمیشہ ادبی شخصیات کو آپ کے روبرو کرتا رہتا ہوں اپنی زبان گوجری میں ہی لکھتا ہوں لیکن آج میں جس ادبی شخص کا تذکرہ آپ سے کروں گا وہ اردو ہی میں کروں گا ان پر لکھا گوجری کالم گویا کہ میرے پاس موجود ہے وہ ان کے جذبے کی اک کڑی ہے جسے میں کسی وقت کسی نامور صفحے کی نذر کروں گا لیکن میں آج اردو میں لکھنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ میں اس ادبی نوجوان کی صلاحیت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا

جو گوجری اردو اور کشمیری زبان میں معنی خیز شاعری کرتے ہیں بلکہ پہاڑی ہندکو میں بھی انگی شاعری بہترین اوزان کی متقاضی ہے کم عمری اور ذوق ادب اور تعلیم کے ساتھ ساتھ اتنا کچھ کر لینا بہت بڑی بات ہوتی ہے قابل داد تحسین ہے یہ نوجوان اللہ تعالی ان کے جذبوں کو ہمیشہ جواں رکھے

میری مراد صابر احمد بجران صاحب
قلمی نام صابر جانی

ان کا آبائی وطن ضلع راجوری تحصیل کالاکوٹ جموں ہے ور آج کل ڈسٹرکٹ گاندربل تحصیل کنگن میں آباد ہیں یہ 9 مارچ 2000 کو غلام مصطفے بجران کے گھر پیدا ہوئے اگر گجر گوت بجران کی بات کی جائے تو اس گوت میں قبل ازیں بھی بڑے نامی گرامی شخصیات پیدا ہوئے شاعر کشمیر استادالشعراء ؒ جناب حضرت اسرائیل اثر کا تعلق بھی اسی گوت سے تھا روحانی اعتبار سے اگر دیکھا جائے تو بابا جی لاروی رحمتہ اللہ علیہ جیسے اولیاء ؒ اللہ جن کو ہندوستان بھر میں امن کا گہوارہ مانا جاتا ہے اسی ہی گوت سے منسلک ہیں

صابر جانی بجران کم عمری میں کیسے ہر دل میں رچ بس گئے اپنے آپ کو کس انداز سے پیش کیا اور اک شخص سے شخصیت کا سفر طے کر رہے ہیں یہ اس وقت زیر تعلیم ہیں گریجویشن کی تکمیل کے مرحلہ میں ہیں اتنا اچھا اخلاق اور آداب کس نے سکھایا کہ کہ آج لاکھوں میل دور بیٹھا یہ شخص ان سے محبت کا اظہار کر رہا ہے یہ ادب کا صدقہ ہے کہ دنیا میں ہر کوئی آیا کہیں دولت کی ریل پیل آئی اور کہیں باقی طبع آزمائیاں ہوئیں لیکن جو مرتبہ اور نام اہل ادب کے حصے میں آیا وہ کسی اور کو نہیں میسر ہو سکا مسٹر صابر جانی کی اکثر بیشتر شاعری کو پڑھنے کا موقع ملا جو کہ لفظوں کے کافی اچھے کاریگر پائے گئے گوجری زبان میں لکھنے کے علاوہ یہ اردو میں بھی بہترین لکھتے ہیں بلکہ اسکے بعد انھوں نے کشمیری زبان میں میں کافی طبع آزمائی کی ہے جہاں آج لوگ اپنی زبان کو بھول چکے ہیں اور اس وقت صابر جانی بجران وہاں ان زبانوں کی افادیت اور اہمیت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور ان ہی زبانوں کی قیمت بڑھانے کے لیئے انھیں شعروں میں پروتے ہیں ان کی اس محنت اور بہترین کاوش کا صلہ انھیں ملنا شروع بھی ہو چکا ہے اہل ادب ان کی ان کاوشیں سے پُر مسرت ہیں وہ الگ بات ہے کہ اظہار صرف سوشل میڈیا پر کیا جائے کہیں وقت کی کمیاں کہیں معاشی حالات میں مصروف لوگ وقت نہیں دے پاتے ہر کوئی پیار کرتا ہے کسی بھی شاعر ادیب سے محبتیں فطری ہوتی ہیں اس دنیا میں قبل ازیں بھی بڑے ذہین فطین لوگ پیدا ہوئے کچھ تو اپنا مواد محفوظ کر گئے کچھ اسی طرح اس جہاں سے گزر گئے سوشل میڈیا کے آنے کے بعد کافی ادبی لوگوں کو پڑھنے کا موقع ملا ان کا تخلیقی ادب پڑھ کر بہت ہی رشک آتا ہے اللہ تعالی قلم کے زور میں اضافہ فرمائے یہ اللہ تعالی کی دین عین ہوتی ہے وہ کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے رزق اور عزت اسی کے ہاتھ میں ہے خطہ کشمیر پر اللہ کا بڑا فضل و کرم ہے یہاں کی مٹی بہت زرخیز ہے اس مٹی نے علامہ محمد اقبال جیسے شاعر پیدا کیئے اور اسی دھرتی نے مورخ کشمیر منشی محمد دین فوق جیسے ادیب پیدا کیئے جن کو آج بھی پوری دنیا میں پڑھا جاتا ہے برحال میں اصلی مقصد کی جانب آتا ہوں کہ اس نوجوان شاعر صابر جانی نے کم عمری میں اپنی ادبی کاوشوں کے ذریعے نہایت ہی احسن قدم رکھنے کا جو طریقہ کار اپنایا ہے بہت جلد یہ اپنی مراد پانے میں کامیاب نظر آتے ہیں ان کا یہ شوق انگی بہترین شہرت میں بدل جائے گا کیونکہ کچھ شوق ہی ایسے ہیں جو دنیا میں نام لیوا ثابت ہوتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جو اس کا بھرم نہیں رکھ پاتے غرور کا شکار ہو جاتے ہیں اور انھیں کچھ عجیب لگتا ہے لیکن صابر جانی صاحب کی ہی سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ہمیشہ ادب میں اہم انقلاب برپا کریں گئے انگی زیادہ تر شعری توجہ گوجری زبان کی جانب رواں دواں ہے بڑی دانائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں کہ گوجری زبان اک قوم کی ذاتی زبان رہی ہے صدیوں سے جس قوم کی زبان بھی ہو وہ قوم بھی ہو کتنا پر لطف سوچ کے مالک ہیں اس دانائی اور بہترین سوچ پر انھیں شیر زمان ثانوی آزاد کشمیر سے سلام پیش کرتا ہے اب انکے ادب کی چند جھلکیاں پیش کر رہا ہوں وہ اپنے گوجری ادب سے کس طرح مخاطب ہیں وہ کیا فرماتے ہیں

ڈکھ میرا واقف کار رہوا
یہ میرا اسگی یار رہوا

اُت رب بچوہی دیکھے تھو
جت مہارا قول قرار ہوا

ہو عشق کسے کو سکو نہیں
اس ہتھوں کئیں خوار ہوا

میں جن کی خاطر ڈکھ ڈٹھا
وے ڈور میرا دلدار ہوا

ہوں صابر جن کی یاد کروں
وے جان ?ن تیں انکار ہوا

ماشاء ؒاللہ انکے گوجری ادب پر انھیں جتنی داد دی جائے تو کم ہے صابر جانی گوجری ادب پر پرامید ہیں کہ بہت جلد یہ اپنی لوہا منوالیں گئے اور زبان کے ان ستاروں کی صف میں شامل ہو جائیں گئے جن کو آج پڑھا جاتا ہے اللہ تعالی انھیں کامیاب فرمائے

درد جاگے سینہ کے اندر لگے
منا اپنا آپ تیں ہی ڈر لگے

دل میرو اکھاں ناساون کر گئو
یوہ تے ڈہرگا پانیاں کو سر لگے

شعر لکھوں کون جانے کے لکھوں
غزلاں کی دیوار اپنو گھر لگے

تن لکھوں پیر تھکوں جس گھڑی
گھٹ حیاتی کی مناں چادر لگے

رہن دیو اپنا گراں ماں دوستو
شہر کا لوکاں تیں مناں ڈر لگے

ہُن محبت پیار تے خلوص کو
ڈور ہو تو دور وہ صابر لگے

یہ یہاں اس بات کو کھل کر کہہ رہے ہیں کہ مجھے اپنے گاوں میں رہنے دیا جائے شہر و بازار میں جانا پسند نہیں کرتا لیکن صابر آپ تو آپنے گھر ہیں لیکن آپ کو سعودی عرب کے شہروں میں لے آئے ہیں کہ آپ اس آگے بھی نکلیں گے انشاء ؒ اللہ اس ڈر کو مکمل ختم کر دیجیئے کہ آپ گاندربل تک محدود رہیں گئے نہیں آپ کی منزل کا تعین ہو نہیں سکتا اس صنف سے جڑ کر آپ مکمل بے نقاب ہو گئے ہیں سامان سفر زاد راہ کا بندوبست کرو آپ نے کوئی معمولی کام نہیں کیا بلکہ شعر ادب سے منسلک ہوئے ہیں کبھی ک ،خوش الحان آواز کے مالک سنگروں کو گاتے سنا کبھی ریڈیو کشمیر سے آپ کی غزلیں سنی گ ، جوں ہی خبر مجھ تک پہونچی تو میں تو اس معاملے میں بڑا ہی عجیب آدمی ہوں

میں سچی بات سنکر وائیا نہیں کرتا دلی خوشی محسوس کرتا ہوں کھلے دل سے میں کبھی کسی کو یہ نہیں کہتا کہ یار ایسا کیوں ہے سوال نہیں یہ سب میرے رب کی دین ہے اس کا جتنا شکر کیا جائے تو کم ہے اللہ جسے دے دے اس کی تقسیم پر سوالات کرنے کو حسد کہتے ہیں جتنے کھلے دل سے میں جب ہر کسی کو چاہتا ہوں اتنا ہی اللہ مجھے نوازتا ہے وہی عزت دینے والا ہے میرے لئے اہل ادب کہیں کا بھی ہو قابل صد احترام ہے اب میں صابر جانی صاحب کی اردو تخلیق کی جانب آتا ہوں کہ وہ اردو میں کس طرح محو گفتگو ہیں

وہ بلاتے تھے مگر مجھ سے ہی جایا نہ گیا
کیا کروں پاس وفا مجھ سے بچایا نہ گیا
میں کسی کا کوئی نقصان نہیں کر سکتا
مجھ سے اب تک کسی مفلس کو ستایا نہ گیا
کل کو دینا ہے سر حشر سوالوں کا جواب
اس لئے مجھ سے قدم آگے بڑھایا نہ گیا
روبرو اور تھا اور پردے میں کچھ اور ہی تھا
مجھ سے سچ جھوٹ الگ کر کے دکھایا نہ گیا
بے ہنر لوگوں سے ہی واسطہ ہے اب میرا
اس لیے مجھ سے کوئی ہنر دکھایا نہ گیا
راستہ بھول گیا پا ،نہ منزل صابر جانی
بوجھ اپنا بھی کبھی ہم سے اٹھایا نہ گیا

انگی اردو تخلیق آپ کے سامنے ہے کس طرح انھوں نے اسے پرویا ہے سچ اور حق کی بات کرنے میں کس قدر اعتدال پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں کتنا احترام اور طاقت ہوتے ہوئے عاجزی کی باتیں ابتداء کہلاتے ہیں ادب میں ایسا ہونا بھی چاہیئے انگی اردو تخلیق کی ابتدا بھی بہت اہم ہے حوصلہ رکھ کر خدا پر بھروسہ رکھ کر منزل پالینے کی جسارت کیجیئے یقیناً کامیابی قدم چومے گی خدا کی اس دین میں شکر گزاری کا عمل آ جائے تو بندہ ولی کامل بھی ہو سکتا ہے اللہ ہر لحہ حفاظت فرمائے آمین

اب صابر جانی جی کی دوسری غزل قابل غور ہے
بڑے غور سے نیچے پڑھیئے صابر صاحب کیا فرماتے ہیں

میرے ماں، باپ، ،بہن، بھائی ہیں شامل مجھ میں
ان سے بڑھ کر تو کوئی شے نہیں کامل مجھ میں

بدگمانی ہے انھیں مجھ پے تو پھر ہوتی رہے
پیکرِ صبر ہے، رہتا ہے جو ایک دل مجھ میں

فلسفہ اس لیے غالب کا پڑھا کرتا ہوں
تا کہ ہو جائے جنوں شعر کا داخل مجھ میں

عیب اوروں کے جو دیکھوں تو میں دیکھوں کیسے
کون سی بات ہے تعریف کے قابل مجھ میں

تو ابھی ایک قطرہ ہے کہتا ہے سمندر صابر
تجھ میں ہمت ہے تو دریا کی طرح مل مجھ میں

یہ غزل انگی اردو کی اک بہترین غزل ہے جو بہت زیادہ جذبہ رکھتے ہیں فلسفہ اس لیئے غالب کا پڑھا کرتا ہوں تا کہ ہو جائے جنوں شعر کا داخل مجھ میں واااااہ کیا کہنے وااااہ بہت زبردست اب انگی اک کشمیری غزل

زیہ کورتھم ژورء ؒ پارٹھن ناش مدنو
اچھن میانین ژہ چھکھنا گاش مدنو

قدرما زانہہ کرتھ میانن کتھن ژے
یوتامتھ سیر سپذ ییۂ فاش مدنو

مہ گومتھ سوز چانےء ؒ دادہ یارو
ژہ کر باوکھء ؒ پتّن پروگاشء ؒ مدنو

ژہ چھک نندہ بون بیہ جانانہ میونی
اگر کیھ دل مہ پھلیمء ؒ کاش مدنو

گومتھ دیوانہء ؒ ژےء ؒ پیتھ صابر چھیء ؒ
تمس چھےء ؒ چانء ؒ بس ییۂ آش مدنو

انگی کشمیری زبان میں لکھنا بھی کشمیر سے محبت کی ایک زندہ مثال ہے یہ اپنے وطن ثقافت اور کلچر سے کس قدر محبت کرتے ہیں زندہ قومیں اپنے وطن سے محبت کے بغیر زندہ نہیں۔ رہ سکتیں صابر جانی جہاں کشمیری زبان پر دسترس رکھتے ہیں وہاں اس زبان کو اپنے شعروں میں موتیوں کی طرح پروتے ہیں گوجری پہاڑی کشمیری ہندکو یہ کشمیر کی زبانیں ہیں لیکن اسوقت کشمیر میں سب سے زیادہ بولی والی زبان گوجری ہے جو اردو کا متبادل ہے اس کی ہر بات پڑھا لکھا شخص سمجھ سکتا ہے 1980 تک آزاد کشمیر کیدس اضلاع میں سب ہی قوموں کی لوگ گوجری بولتے تھے لیکن اس پار آج بھی ایسی ہی روایت ہے کہ سب ہی قوموں کے لوگ اسے سمجھتے ہیں اور بولتے ہیں یوں تو ساری زبانیں کلچر قومیں پیاری ہیں اس کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پے گوجری زبان کو کافی پزیرائی حاصل ہے ہر چینل پر اس کی مٹھاس کو چکھا جاتا ہے اسکے میٹھے بول سنے جاتے ہیں اس کے ادیبوں کی محنت کا صلہ ہے کہ اس کے۔ اوپر اچھا کام ہو رہا ہے

صابر جانی صاحب ایک طالب العلم ہونے کے ساتھ جب ادب سے وابستہ ہوئے انگی اک پہچان ہوئی اور اس پہچان کو ایسے ہی نہ لیا جائے بلکہ یہ جگر کا خون نچوڑ کر ایک شعر کی تخلیق ہوتی ہے تب ہی جا کر سرحد کے اس پار سے آپ کی محبت میں آ کر لکھا جاتا ہے آپ کو دلی مبارک پیش کرتا ہوں آپ پر گوجری کالم بھی لکھا ہے لیکن آج ارادہ تبدیل کر کے لکھ دیا آپ کی آس خدمت کو اردو کے ذریعہ ہر اس ادبی شخص تک پہونچا سکوں جو شعر پڑھ کر واااااااہ واہ کرتا ہے اللہ تعالی آپ کی قلم میں مزید توانائی پیدا کرے آپ لکھیں اور ہزاروں دلوں میں رچ بس جائیں آپ کی سوچ یہ حصہ آپ کے نام کا بہترین یادگار ثابت ہو جیسا حضرت بابا جی لاروی رحمتہ اللہ علیہ اسرائیل اثر صابر آفاقی خدا بخش زار اردو میں پروین شاکر کو لوگ بڑے ذوق سے پڑھتے ہیں وہ ایم اے انگلش تھی جب ادب کی دنیا میں آئیں تو بازاروں اور شہروں میں لوگ تکریم کرتے تھے انگی اک سہیلی نے پوچھا یہ لوگ پہلے تو آپ کو نہیں جانتے تھے جب خوشبو کی اشاعت ہوئی تو لوگ ان کا بہت احترام کرتے تھے انھوں نے سہیلیوں سے کہا یہ لوگ مجھے کبھی نہیں بھولا پائیں گئے یہ سب صدقہ ادب تھا ادب کی کوئی سرحد نہیں ہوتی اللہ تعالی سے دعا گو ہیں اللہ آپ کو کامیاب فرمائے اور اپنی تمام شاعری کا مجموعہ جمع کر کے کتابیں شکل میں سامنے لائیں خدا ہم سب کا حامی ناصر ہو دعاوں میں یاد رکھیئے میں اکثر بیشتر آپ کی پوسٹوں پر نہیں آیا لیکن کوشش کی کی آپ کی ادبی کیفیت پر کچھ لکھوں بھائی مجھے بہت خوشی ہوتی ہے جب کوئی لکھتا ہے چاہیے وہ کسی بھی قبیلے قوم کا ہو میرے لیئے قابل احترام ہے سب کا بھلا سب کی خیر

آپ کا بھائی شیر زمان ثانوی
نیلم لوات بالا حال سعودی عرب

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

سیاسی طور پر محرک بینڈلز منتخب نمائندوں کے خلاف ہتک آمیز مواد اور گمراہ کن ویڈیوز کو گردش کر رہے ہیں، ان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور ایوان کے وقار کو مجروح کر رہے ہیں قبل ازیں، جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی کو مطلع کیا کہ ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (DIPR) میں ایک سرشار میڈیا مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ حقیقی وقت میں جعلی اور گمراہ کن معلومات کو ٹریک اور ان کا مقابلہ کیا جا سکے۔

102

کے روحانی تجربے اور سہولیت کو مزید بہتر بنانے کے لئے مختلف اہم اقدامات اور تجاویز کی منظوری دی۔ شری امرناتھ جی شرائین بورڈ نے رجسٹرڈ یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں، افسران، سیزنل کارکنوں اور پجاریوں کے لئے حادثاتی انشورنس کوریج 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کرنے کا فیصلہ کیا۔ بورڈ نے ایس اے ایس بی ملازمین کے لئے مختلف فلاحی اقدامات پر بھی غور وخوض کیا اور انہیں منظوری دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ یاترا کے دوران مناسب بیت الخلا سہولیات کی تنصیب کے لئے مقامات کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں اور سیکورٹی اہلکاروں کے لئے راستوں پر شیلٹر شیڈز اور بارش سے بچاؤ کے انتظامات کئے جائیں۔ میٹنگ میں جاری منصوبوں، یاترا سے متعلق معلومات کی ترسیل، گھوڑوں کے لئے انشورنس کوریج، آن لائن اور پری پیڈ خدمات کی توسیع، یاتریوں کی رجسٹریشن، آفات سے نمٹنے کی تیاری اور تخفیفی اقدامات، طبی سہولیات کی مناسب فراہمی، لنگر اور رضاکارانہ خدمات، ٹیلی کیمونی کیشن، گرڈ کنکٹویٹی، موسمیاتی پیش گوئی کے نظام، سیکورٹی اور نگرانی، خدمات کے حصول کے لئے ڈیجیٹل پری پیڈ نظام، دونوں راستوں پر حساس مقامات پر کریش بیریئرز اور حفاظتی ریلنگ کی تنصیب اور مختلف محکموں کی جانب سے جاری کاموں کی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی جانب سے یاترا کے راستوں کی مینٹیننس، بحالی اور ترقی کے جائزے کے دوران بورڈ کو بتایا گیا کہ بی آر او نے بال تل اور پہلگام دونوں راستوں پر آرام دہ ٹریک کی چوڑائی حاصل کرتے ہوئے نمایاں پیش رفت درج کی ہے۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری نے آنے والی یاترا کے انتظامات کے بارے میں تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ میٹنگ میں شرائین بورڈ کے ارکان سوامی اودھیشانند گری جی مہاراج، پروفیسر کیلاش مہرا ساد ھو، کے کے شرما، کے این رائے، مکیش گرگ، ڈاکٹر شیلیش رینہ، ڈاکٹر سریدھی بندرو، سریش ہورے اور پروفیسر وشوامورتی شاستری نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف جل شکتی محکمہ سیکرٹری شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ محکمہ شیلندر کمار، ڈی جی پی نلین پربھات، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندراکر بھارتی، پرنسپل سیکرٹری مالیات سنتوش دی ویدیا، انتظامی سیکرٹریز، صوبائی کمشنر جموں، آئی جی پیز، ضلع ترقیاتی کمشنروں (گاندربل اور اننت ناگ)، ایڈیشنل سی ای او اور ایس اے ایس بی اور یوٹی انتظامیہ، بی آر او اور شرائین بورڈ کے سینئر افسران نے بھی لوک بھون جموں میں ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔

103

ڈھانچے کو مسمار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسمار کی گئی جائیدادوں میں جموں میں صحافی عرف احمد دانگ کا گھر بھی شامل ہے، جس میں حکومت نے کہا کہ جموں پبلک پریمیسس (غیر مجاز قابضین کی بے دخلی) ایکٹ 1988 کے تحت مناسب طریقہ کار اور دیگر متعلقہ قوانین کی کارروائی سے قبل عمل کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پی ڈی پی کے قانون ساز میر محمد فیاض کے ایک سوال کے تحریری جواب میں یہ معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا "نومبر کو جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے ڈانگ کے گھر کو مسمار کرنے کے بارے میں کہا کہ ڈینگ نے 19 نومبر 2025 کو جمع کرائے گئے اپنے تحریری بیان میں کہا تھا کہ اس کا مذکورہ اراضی یا جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہدام کی مہم صرف متعلقہ ریونیو حکام سے تصدیق کے بعد اور مناسب طریقہ کار کی پیروی کے بعد چلائی گئی۔" اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے عمر عبداللہ نے کہا کہ مسمار کرنے کی مہم صرف متعلقہ ریونیو حکام کی تصدیق کے بعد اور مناسب عمل کے مطابق کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا" مسمار کیے گئے ڈھانچے میں 1,194 رہائشی اور 231 تجارتی عمارتیں شامل ہیں، جن میں سرینگر میں سب سے زیادہ تعداد ہے 1,133 ڈھانچے جن میں 119 تجارتی ادارے بھی شامل ہیں کو جموں کشمیر لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی، سرینگر میونسپل کارپوریشن اور سرینگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے گرایا"۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ جموں ضلع میں 75 کمرشل ڈھانچے بشمول جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی، جموں میونسپل کارپوریشن اور ریونیو حکام کے ذریعے 237 مسمار کیے گئے، اس کے بعد رام بن ضلع میں 19 نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا، 10 پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعے اننت ناگ میں، سات کٹھوعہ اور چار شوپیاں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کولگام، گاندربل اور ادھم پور میں تین تین، بڈگام میں دو اور بارہمولہ اور کپواڑہ اضلاع میں ایک ایک ڈھانچے کو منہدم کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارہمولہ میں تجارتی املاک اور گاندربل میں تین مکانات کو ہائی کورٹ کی ہدایت پر منہدم کردیا گیا۔ انہوں نے کہا" جموں کشمیر پبلک پریمیسس (غیر مجاز قابضین کی بے دخلی) ایکٹ، 1988 اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت تجاوزات کو باقاعدگی سے ہٹایا جاتا ہے۔ کسی بھی غیر مجاز تعمیر کو قاعدے کے تحت نمٹا جاتا ہے۔" انہوں نے کہا" یہ باقاعدہ انسداد تجاوزات/مسماری مہم نوٹس کے ذریعے کیا جاتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر پبلک پریمیسس ایکٹ اور COBO ایکٹ کے متعلقہ سیکشن کے مطابق خلاف ورزی کرنے والے یا تجاوز کرنے والے کو مناسب وقت دیا جاتا ہے۔ پہلے اس طرح کے ڈھانچے کی تعمیر کی اجازت دینے کی وجوہات کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا" مناسب اجازت کے بغیر ایسی کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے۔ تاہم، کچھ معاملات میں، قانونی مداخلت، بروقت پولیس کی مدد کی کمی، طاق اوقات میں تعمیر اور منظور شدہ منصوبوں سے انحراف کی وجہ سے تاخیر ہوتی ہے، جس کی وجہ سے مجرم اگلی سطح پر تعمیر کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے"۔

104

دیکھ بھال، تعلیم اور بہت کچھ کو فروغ دینے کی کوششوں پر زور دیا"۔ خیال رہے کہ لوک سبھا میں تقریر کرتے ہوئے، سیتارمن نے کہا کہ ریاستوں کو منتقل کیے جانے والے کل وسائل - بشمول ٹیکسوں میں ان کا حصہ اور مرکزی اسپانسر شدہ اسکیموں کے تحت بجٹ میں 25.44 لاکھ کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ حزب اختلاف کے دعوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہ مرکز نے ریاستوں کو منتقلی کو کم کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مختص میں اضافہ ہوا ہے، تمام واجبات کو مکمل طور پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ سیتارامن نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سال 2026-27 کا بجٹ 17.15 لاکھ کروڑ روپے کی کل سرمایہ کاری فراہم کرتا ہے، ایک چار گنا ضرب جس کی توقع ہے کہ ہندوستان کے وکست بھارت کی طرف مارچ میں ترقی کو تیز کیا جائے گا۔ وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ مرکز کی اسکیمیں تمام ریاستوں کے لیے کھلی ہیں، جو انہیں میگا فوڈ پارکس، آئی ٹی پارکس، اسمارٹ سٹیز اور آبی گزرگاہوں کے قیام کے لیے تعاون حاصل کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں محنت کرنے والے شعبوں اور وراثت کی صنعتوں پر زور دیا گیا ہے جو پھر سے جوان ہونے کی منتظر ہیں۔ اعلیٰ قیمت والی زراعت اور باغبانی کی فصلیں، جیسے ناریل، سے ایک کروڑ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔

105

سائکن بوٹ کالونی بمنہ کو اسپتال پہنچنے پر مردہ قرار دیا۔ اس کا چھوٹا بھائی، چھ سالہ احراز، شدید زخمی ہے اور اس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ لکڑی کے گٹھے کس طرح گر گئے۔ اس حادثے نے علاقے میں غم واندوہ کی فضا قائم کر دی ہے اور لوگ حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں تاکہ آئندہ ایسے سانحات سے بچا جا سکے۔ دریں اثناء، جمعرات کو مقامی لوگوں نے شدید احتجاج کیا۔ یہ احتجاج اس سانحے کے بعد ہوا جس میں دو کم عمر بھائی لکڑی کے گٹھے گرنے سے دب گئے تھے۔ اس حادثے میں چھ سالہ ارہان عمران جاں بحق ہوا جبکہ اس کا بڑا بھائی، دس سالہ حزائف عمران، شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہے۔

106

کی تربیت فراہم کرتی ہے اور انہیں باقاعدہ ملازمت، گیگ اکانومی کے مواقع یا خود روزگار کے منصوبوں میں روزگار کے لئے سہولیت فراہم کرتی ہے دیتی ہے جس سے دیرپا معاش کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کا پہلا ورژن جو 2016 سے 2026 تک عملاً گیا، کے نتیجے میں یونین ٹریٹری میں 36,316 اُمیدواروں کی تربیت مکمل ہوئی۔ ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی 2.0 کے تحت جو اپریل 2025 سے لاگو ہوا، جموں وکشمیر کو سال 2025-26 کے لئے 2,248 اُمیدواروں کی تربیت کا ہدف دیا گیا ہے جس کے لئے 37.64 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اب تک 1,838 اُمیدواروں کو تربیت دی جا چکی ہے۔ چیف آپریٹنگ آفیسر حمایت رنجیش گپتا نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ 2025-26 کے دوران 996 اُمیدواروں کے ہدف کے مقابلے میں 1,589 اُمیدواروں کو تربیت دی گئی جن میں سے 850 کو مختلف شعبوں میں کامیابی سے روزگار فراہم کیا گیا۔ اس سال کے دوران 27.49 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ میٹنگ کو ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی 2.0 کی اہم خصوصیات سے آگاہ کیا گیا جس کے مطابق پی آئی ایز کو تربیت حاصل کرنے والے اُمیدواروں کا کم از کم 70 فیصد روزگار فراہم کرنا لازمی ہے اور کم از کم ماہانہ اجرت 12,000 روپے ہونی چاہیے تاکہ وہ پروجیکٹ کے اخراجات کے دعوے کے اہل ہوں۔ میٹنگ کو یہ بھی بتایا گیا کہ بیچ وار مانیٹرنگ متعارف کی گئی ہے جس میں تربیتی سیشن کی لائیو سٹریمنگ حمایت دفتر میں کی جاتی ہے تاکہ پی آئی ایز کی تربیت کی فراہمی کی معیار اور حقیقی وقت میں نگرانی کی جا سکے۔ اس وقت 13 پی آئی اے کو ہر ایک کے لئے 175 اُمیدوار مختص کئے گئے ہیں تاکہ مجموعی تربیتی اہداف پورے کئے جا سکیں۔ یہ ایجنسیاں مختلف تربیتی مراکز میں مختلف شعبوں میں مہارت کی تربیت فراہم کر رہی ہیں

107

ستیش شرما نے کہا کہ جہاں تک کشمیری پنڈتوں کا تعلق ہے، انہیں امید ہے کہ وہ کشمیر واپس آ جائیں گے، لیکن بدقسمتی سے یہ معاملہ ان کے براہ راست کنٹرول سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں حقیقی طور پر چاہتا ہوں کہ وہ واپس آئیں۔ ہم پاکستان کے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملک متحد رہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں ایک بہتر ملک اور مضبوط جموں وکشمیر کی تعمیر کے لیے کوششیں کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے لیے ہم سب کو لگن اور اتحاد کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے حکومت کے ایک سال کے اندر یومیہ اجرت کو مستقل کرنے کے وعدے کو بھی دہرایا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ مسئلہ انتظامیہ کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا" یہ ہمارا عزم ہے کہ ڈیلی ویجر ملازمین کو ایک سال کے اندر مستقل کر دیا جائے گا" انہوں نے مزید کہا کہ ان کے دیرینہ مطالبات کو حل کرنے کیلئے ضروری پالیسی اقدامات پر کام کیا جا رہا ہے۔

108

پالیسی کو فوری طور پر باقاعدہ بنانے اور واضح کرنے کا مطالبہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق اس پرامن مظاہرے میں مرد وخواتین ڈیلی ویجروں اور اُنکے بچوں نے شرکت کی، جنہوں نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا 'ہم انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں' '15 سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا، ہم کب تک انتظار کریں گے؟' اور 'ہم نے اپنی جانیں دی ہیں، اب ہمیں ہمارا حق دو'۔ مظاہرین نے حکومت پر بھی زور دیا کہ وہ عوامی خدمت میں دیہاڑی داروں کی قربانیوں کا احترام کرے۔ احتجاجی مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے ایجیک کے جنرل سیکرٹری سجاد احمد پرے نے حکومت سے ریگولرائزیشن پالیسی کے نفاذ کی تفصیلات پر سوال کیا۔ انہوں نے وضاحت طلب کی کہ ریگولرائزیشن کے عمل کو کتنے مراحل میں انجام دیا جائے گا اور کیا یومیہ اجرت والوں کو مستقل ملازمین کو دستیاب تمام مراعات دی جائیں گی۔ سجاد احمد پرے نے ان کارکنوں کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا جو سروس میں رہتے ہوئے ریٹائر ہو چکے ہیں یا اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، یہ پوچھتے ہوئے کہ کیا پالیسی میں ان کے اہل خانہ کے لیے انتظامات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم واضح جواب چاہتے ہیں۔ پالیسی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ سجاد پرے نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا ہوگا جو پچھلی کمیٹی کی رپورٹس میں شامل نہیں تھے، بشمول ایس ڈی ایف، کنسولیڈیٹڈ اور ملازمین کے دیگر زمروں میں؟ کیا وہ اس پالیسی کے تحت آتے ہیں؟۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ملازمین 16 فروری کو صبح 10 بجے حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے دفتر کی طرف مارچ کریں گے تاکہ ان سے کیے گئے وعدوں پر باقاعدہ وضاحت طلب کی جا سکے۔ ایجیک کے جنرل سیکرٹری سجاد احمد پرے نے کہا کہ ہم وہاں جائیں گے اور اپنے ساتھ کیے گئے وعدوں کے بارے میں جواب طلب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام ملازمین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ 16 تاریخ کو صبح 10 بجے دفتر میں جمع ہوں۔ احتجاج پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوا، ملازمین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جب تک ان کے دیرینہ مطالبات کو حل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں کیے جاتے وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔

109

بتایا کہ 18 سے 21 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ 22 سے 24 فروری کے دوران آسمان پر عام طور پر بادل چھائے رہیں گے۔ اپنی ایڈوائزری میں موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ متعلقہ ٹریفک یونٹ سے سڑک اور ہائی وے کی حیثیت کی تصدیق کریں

1110

1985 کی دفعہ 68-F کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروش محمد شفیع شیخ ولد محمد شہباز شیخ ساکنہ وارڈ نمبر 5 شیخ محلہ بانڈی پورہ کی پراپرٹی تین منزلہ مکان کو ضبط کر لیا۔ مذکورہ منشیات فروش این ڈی پی ایس کیس زیر نمبر 110/2022 اور ایف آئی آر نمبر 183/2022 این ڈی پی ایس ایکٹ آف پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ میں ملوث تھا۔ بدنام زمانہ منشیات فروش این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جموں کوٹ بھلوال جیل میں زیر حراست تھا۔ علاقے کے مقامی لوگوں نے غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کرنے کے سلسلے میں بانڈی پورہ پولیس کے اقدام کی ستائش کی جو کہ ضلع بانڈی پورہ میں منشیات فروشوں کے ذریعہ منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی ہے۔

111

کرافٹ (ایم آر ایف اے) پروگرام کے تحت 114 جیٹ طیارے خریدے جائیں گے۔ اپریل 2019 میں فضائیہ نے حصول کیلئے معلومات کی درخواست جاری کی تھی، جس پر اس وقت تقریباً 18 بلین امریکی ڈالر کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا تھا، جو اسے دنیا کے سب سے بڑے لڑاکا طیاروں کی خریداری کے پروگراموں میں سے ایک بناتا ہے۔ سال 2015 میں، مودی حکومت نے فرانس کے ساتھ 36 رافیل جیٹ طیاروں کے لیے ایک الگ ڈیل میں حکومت سے حکومت کے معاہدے پر دستخط کیے تھے، جن کی ڈیلیوری مکمل ہو چکی ہے۔ حکام نے کہا کہ 3.6 لاکھ کروڑ کی وسیع تر منظوریوں میں مختلف حصول کی تجاویز شامل ہیں۔ یہ منظوری علاقائی سلامتی کے چیلنجز اور مسلح افواج کو جدید پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید بنانے کے لیے جاری کوششوں کے درمیان سامنے آئی ہے۔

112

شری امرناتھ جی یاترا اور دیگر سیاحتی مقامات کو فروغ دینے کی مہم شامل ہے

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ
مضمون: درخواست منجانب شازیہ فیاض، اقبال فیاض، شبنم فیاض اولادان فیاض احمد حجام ساکنہ گوری پورہ نور باغ سرینگر بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ حجام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ حجام اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی ماہانہ
فیاض احمد حجام	۵۰	والد	مزدوری	۸۰۰۰
شہنازہ بانو	۴۸	والدہ	گھریلو کام	
شازیہ فیاض	۲۶	سائلہ	زیر تعلیم	
اقبال فیاض	۲۰	سائل	....	
شبنم فیاض	۱۸	----	...	

اس کے علاوہ اور کوئی رپورٹ میں نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب عدنان پسر و عظمیٰ نذیر دختر نذیر احمد چوپان ساکنہ روشن آباد تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلان ہٰذ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع روشن آباد میں موجود ہے۔ سائلان بدستور موضع روشن آباد میں رہائش پذیر ہے۔ سائلان طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MANZOOR AHMAD WANI

1. SAMEER AHMAD FARASH
2. AMIR NABI FARASH BOTH SONS OF GHULAM NABI FARASH
3. ABDUL MAHEED FARASH

ALL R/O MAHARAJA BAZAR SRINAGAR
A/P STADIUM COLONY NATIPORA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any WritPetition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT NUZHAT JAAN W/O MUZAFFAR AHMAD BHAT R/O ABU BAKAR COLONY ZANAKOTE TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT NUZHAT JAAN W/O MUZAFFAR AHMAD BHAT R/O ABU BAKAR COLONY ZAINAKOTE TEHSIL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	SADIA MUZAFAR	DAUGHTER	33	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER BARAMULLA
Office: Kanlibagh Road, Mini Secretariat, Baramulla
Phone No.:- 01952-234869, Fax: 01952-234869,

Subject: Tentative Seniority list of Laboratory Assistants District Baramullaas it stood on01-01-2026.

NOTIFICATION

WHEREAS, vide this office notification No CEO/BLA/NT/Srty/01-235dated 01-01-2024 issued the final seniority of various categories of Non-Teaching officials of District Baramulla as it stood on 01-12-2023, wherein the list of119 (One Hundred Nineteen)Laboratory AssistantsForming Annexure "C" to the Seniority List was notified; and

WHEREAS, after issuance of the said seniority list 11LaboratoryAssistants(figuring at S. No. 20,21,22,23,24,29,36,40,45,97 & 102)attained superannuation and 01 Laboratory Assistant (figuring at S. No. 65) resigned from the Job and were accordingly deletedfrom the Seniority List of Laboratory Assistants;and

NOW, THEREFORE,thetentative seniority list of107 (One Hundred Seven)Laboratory Assistantsasit stood on 01-01-2026forming Annexure-Ato this notification is notified and circulated among the members of the service and among all DDO's for inviting objections (if any) to the seniority position assigned to them, category, date of birth recorded in the relevant columns in the said seniority list within 07 days positively from the date of issuance of this notification.

Besides, it is ordered that any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this tentative seniority list can file a review petition within 07 dayspositively from the date of issuance of this tentative seniority list along with supporting documents, through concerned DDOs. No petition shall be entertained after the expiry of stipulated time period. The tentative seniority list is also available on the official website of this office(i.e. www.ceobla.in).

Moreover, the promotion of the officials who have enhanced the qualification during in-service, is subject to the effect that they have acquired proper permission and other formalities issued by the competent authority.

No:-CEO/BLA/NTS/Srty/2026/1826-30 Dated:31/01/2026

Sd/-CHIEF EDUCATION OFFICER
BARAMULLA

DIPK No: 10859/25

OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER BARAMULLA
Office: Kanlibagh Road, Mini Secretariat, Baramulla
Phone No.:- 01952-234869, Fax: 01952-234869,

Subject: Tentative Seniority list of Junior Librarians District Baramullaas it stood on01-01-2026.

NOTIFICATION

WHEREAS, vide this office notification No CEO/BLA/NT/Srty/01-235dated 01-01-2024 issued the final seniority of various categories of Non-Teaching officials of District Baramulla as it stood on 01-12-2023, wherein list of07 (Seven)Junior LibrariansForming Annexure "E" to the Seniority List was notified; and

WHEREAS, after issuance of the said seniority list 02Junior Librarians (figuring at S. No. 4 & 5) were promoted asLibrarians; 02 Junior Librarians attained superannuation (figuring at S. No. 2 & 3) and 02 Library Assistants were promoted as Junior Librariansby the Departmental Promotion Committee in its DPC held on 29-10-2024 and were accordingly deleted/included in the Seniority List of Junior Librarians;and

NOW, THEREFORE,thetentative seniority list of05 (Five)Junior Librariansasit stood on 01-01-2026forming Annexure-Ato this notification is notified and circulated among the members of the service and among all DDO's for inviting objections (if any) to the seniority position assigned to them, category, date of birth recorded in the relevant columns in the said seniority list within 07 days positively from the date of issuance of this notification.

Besides, it is ordered that any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this tentative seniority list can file a review petition within 07 dayspositively from the date of issuance of this tentative seniority list along with supporting documents, through concerned DDOs. No petition shall be entertained after the expiry of stipulated time period. The tentative seniority list is also available on the official website of this office(i.e. www.ceobla.in).

Moreover, the promotion of the officials who have enhanced the qualification during in-service, is subject to the effect that they have acquired proper permission and other formalities issued by the competent authority.

No:-CEO/BLA/NTS/Srty/2026/1816-20 Dated:31/01/2026

Sd/-CHIEF EDUCATION OFFICER
BARAMULLA

DIPK No: 10856/25

سرطان کی اقسام، تشخیص اور علاج

یہاں ایک قطرہ آپ اس بات کا دعویدار ہے کہ وہ سمندر ہے۔ قطرہ خود سمندر ہو یا نہ ہو مگر وہ سمندر کا ترجمان ضرور ہوتا ہے۔ اسی طرح ریت کے ایک ذرے سے پورے صحرا کی نمائندگی ہوتی ہے۔ اگر انسان کا جائزہ لیا جائے تو پورا جسم ان گنت خلیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ انسانی جسم کا ایک خلیہ پورے انسان کی خصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ اگر خلیات ختم ہو جائیں، تو زندگی کی شام ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی یوں ہوتا ہے کہ یہی خلیات اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں اور تیزی سے تعداد میں بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ خلیات کا یہ بدلا ہوا رویہ اس مرض کو جنم دیتا ہے، جسے سرطان یا کینسر کہا جاتا ہے۔ یہ بات ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر ہے کہ بروقت تشخیص اور معیاری علاج کے ذریعے کینسر سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔
سرطان کی تشخیص اور علاج کے بارے میں گفتگو کرنے سے قبل ضروری ہے کہ اس مرض کو جنم دینے والی وجوہ اور پورے عمل کو سمجھ لیا جائے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ خلیہ زندگی کی بنیادی اکائی کا دوسرا نام ہے۔ خلیات کی اپنی زندگی کا مخصوص دورانیہ ہوتا ہے۔ فطرت کی منصوبہ بندی کے تحت خلیات پیدا ہوتے ہیں۔ زندگی کا دورانیہ پورا کرتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں۔ مرنے والے خلیات کی جگہ نئے خلیات سنبھال لیتے ہیں۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے اور انسانی زندگی بھی پیہم رواں رہتی ہے۔
سرطان کے مرض میں یہ سلسلہ بوجوہ بالکل الگ شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جسم کی ضرورت اور خواہش کے بغیر بے تحاشا نئے خلیات جنم لیتے ہیں اور ان کا حجم بھی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ جن خلیات کا ختم ہو جانا بہتر تھا وہ اپنی جگہ موجود رہتے ہیں اور نئے خلیات کے ساتھ مل کر ورم یا رسولی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ رسولی کو انگریزی زبان میں ٹیومر (Tumour) کہا جاتا ہے۔ اسی رسولی یا ٹیومر کا دوسرا نام سرطان یا کینسر ہوتا ہے۔ رسولی جسم کے کسی بھی حصے مثلاً دماغ، جگر، گردہ، مثانہ اور معدہ وغیرہ میں پیدا ہو سکتی ہے۔
بنیادی طور پر سرطان کی دو قسمیں ہوتی ہیں، جنہیں کیفیات، علامات اور شدت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے ممیز کیا جاتا ہے۔ وہ سرطان جو بے ضرر یا کم خطرناک ہوتے ہیں، انہیں حلیم یا Benign کہا جاتا ہے۔ بینائن ٹیومر کی اصطلاح سے اب عام لوگ بھی واقف ہو چکے ہیں۔ سرطان کی دوسری قسم کو اردو میں عنادی سرطان کہا جاتا ہے۔
اس نام سے ظاہر ہے کہ یہ سرطان انسانی زندگی سے بغض وعناد رکھتا ہے اور جسم کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ انگریزی میں اس قسم کے سرطان کو Malignant Cancer کہتے ہیں۔ بینائن ٹیومر ایک ہی جگہ پر موجود رہتا ہے، البتہ اس کے بڑھتے ہوئے حجم کی وجہ سے جسم کے اس حصے یا قریبی حصوں کا کام متاثر ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں اس قسم کی رسولی کو جراحت یا آپریشن کے ذریعے نکال دیا جاتا ہے اور انسان عام صحت مند زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔
دوسری طرف عنادی سرطان یا میلگنٹ کینسر نہ صرف جسم کے اس حصے کو متاثر کرتا ہے، جہاں وہ موجود ہوتا ہے، بلکہ سرطانی خلیات Cancerous Cells مختلف ذرائع سے جسم کے دوسرے صحت مند اعضاء تک پہنچ جاتے ہیں۔ سرطانی خلیات کی اس منتقلی کو میٹا اس ٹیسز یا Metastasis کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جگر اور معدے کے سرطان کے اثرات انسانی دماغ تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس طرح سے دوسرے مقام پر بھی سرطان پیدا ہو جاتا ہے، جسے ثانوی سرطان یا Secondary Cancer کہا جاتا ہے۔
اس وقت ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں دو کروڑ کے قریب سرطان کے مریض پائے جاتے ہیں۔ ان میں 55 فی صد کے لگ بھگ مرد اور 45 فی صد خواتین ہیں۔
تناسب کے اعتبار سے کینسر کی زیادہ عام اقسام میں بالترتیب چھاتی کا کینسر، پھیپھڑوں کا کینسر، بڑی آنت اور مقعد کا کینسر، مردانہ غدود یا پروسٹیٹ کا کینسر، معدے کا کینسر، جگر کا کینسر، بچہ دانی کا کینسر، غذا کی نالی کا کینسر، تھائی رائڈ کا کینسر اور مثانے کا کینسر شامل ہیں۔ سرطان کی اور بھی کئی اقسام پائی جاتی ہیں، مگر ہم نے ان دس اقسام کا تذکرہ کیا ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔ خیال رہے کہ مذکورہ بالا جائزہ جنس اور عمر کی تخصیص کے بغیر لیا گیا ہے۔ دنیا میں ہر سال ایک کروڑ سے زائد افراد سرطان کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ دنیا بھر میں امراضِ قلب کے بعد سرطان کو موت کی بڑی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سرطان کے مریضوں کی مجموعی تعداد 15 لاکھ سے 20 لاکھ کے درمیان ہے اور ہر سال ایک لاکھ کے قریب افراد سرطان کی وجہ سے موت کی دہلیز پر پہنچ جاتے ہیں۔
سرطان کی تشخیص صرف علامات کی بنیاد پر نہیں کی جاسکتی کیوں کہ زیادہ تر علامات بڑی عمومی نوعیت کی ہوتی ہیں اور ہم اکثر وبیشتر ان کا سامنا کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً جسم کے کسی بھی حصے میں ورم یا گلٹی کا نمودار ہونا، کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون آنا، سانس لینے میں مشکل، نگلنے میں دشواری، وزن میں کمی، تھکن، جسم میں درد، اسہال یا قبض، مقعد کے راستے خون آنا، جسم پر کسی نئے تل کا نمودار ہونا یا پ؟ رانے تل میں تبدیلی واقع ہونا، زخم اور السر کا ٹھیک نہ ہونا، خواتین کے سینے میں گلٹی پیدا ہونا، بھوک نہ لگنا، رات کو پسینے آنا، پیشاب کرنے کی عادت میں تبدیلی ہونا وغیرہ وغیرہ۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ علامات عمومی نوعیت کی ہیں، مگر ان کی مسلسل موجودگی تقاضا کرتی ہے کہ کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔
اس موقعے پر مناسب ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والے پانچ اقسام کے سرطان کا تذکرہ کیا جائے۔

بریسٹ کینسر

یہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والا سرطان ہے۔ خواتین کی بڑی تعداد اس مرض میں مبتلا ہے۔ اگر ابتدائی مرحلے میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے، تو مکمل صحت یابی کا نوے فی صد امکان ہوتا ہے۔ مرض کا آغاز چھاتی میں گلٹی بننے سے ہوتا ہے۔ خواتین کو خود اپنی چھاتی کا معائنہ کرتے رہنا چاہیے اور کسی بھی شبہے کی صورت میں ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے 14.5 فی صد کا تعلق اس مرض سے ہوتا ہے۔

ہونٹوں اور منہ کا کینسر

تناسب کے اعتبار سے پاکستان میں اس سرطان کا نمبر دوسرا ہے۔ 9.5 فی صد مریض اس مرض کا شکار ہیں۔ یہ عام طور پر ایسے لوگوں کو ہوتا ہے، جو پان، چھالیا، گٹکا، تمباکو، سگریٹ اور شراب کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ اس مرض کی ابتدائی علامات مختلف قسم کی ہوتی ہیں، مثلاً ہونٹوں پر یا منہ کے اندر ایسے چھالے کا بننا جو کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہو سکے۔ منہ کے اندرونی حصے میں سفید یا سرخ دھبوں کا نمودار ہونا، دانتوں کا ہلنا، منہ میں درد ہونا، نگلنے، چبانے اور منہ کھولنے میں تکلیف محسوس کرنا وغیرہ۔ علاج کے باوجود 40 سے 50 فی صد مریض موت سے ہم کنار ہو جاتے ہیں۔ زندہ بچ جانے والے مریضوں کو بھی مشکل حالات اور تکلیف دہ زندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پھیپھڑوں کا کینسر

پاکستان میں سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے تقریباً چھے فی صد مریض پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس سرطان کی وجہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے یعنی تمباکو نوشی۔ اس مرض کا شکار ہونے والے نوے فی صد افراد تمباکو نوشی کے عادی ہوتے ہیں۔ مریضوں کی بڑی تعداد میں مرض کی ابتدا بغیر کسی علامت کے ہوتی ہے۔ دیگر مریضوں میں کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون کی آمد، سانس لینے میں دشواری اور وزن میں کمی کی شکایات پائی جاتی ہیں۔ اکثر تمباکو نوش افراد کے ساتھ ایک مسئلہ اور ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو اپنی عادت بد سے "مستفید" کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ ان کی "صحبت صالحہ" میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو ان کے اگلے ہوئے دھویں کو طوعاً وکرہاً سانس کے ذریعے اپنے پھیپھڑوں تک پہنچانا پڑتا ہے۔ اس عمل کو Inhalation Passive کہا جاتا ہے اور یہ بھی پھیپھڑوں کے لیے باقاعدہ تمباکو نوشی کی طرح خطرناک ہے۔

غذا کی نالی کا کینسر

پاکستان میں لوگوں کی بڑی تعداد غذا کی نالی کے سرطان میں مبتلا ہے۔ تناسب کے لحاظ سے یہ تعداد 5.7 فی صد بنتی ہے۔ اس سرطان کی نمایاں علامات میں نگلنے میں دشواری، سینے میں جلن، بھوک اور وزن میں کمی شامل ہیں۔ تمباکو کا کثرت سے استعمال اور شراب نوشی اس مرض کی وجوہ بتائی جاتی ہیں۔

بڑی آنت اور مقعد کا کینسر

مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے اس کینسر کا پاکستان میں پانچواں نمبر ہے اور 4.8 فی صد مریض اس موذی بیماری کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس بیماری کے دوران لوگوں کو اسہال یا قبض، پیٹ میں درد، مقعد سے خون کا اخراج، تھکن اور وزن میں کمی کی شکایات ہوتی ہیں۔

MNN

سردیوں میں زعفران کے استعمال کے فوائد

زعفران ایسی غیر معمولی اور پُر اثر بوٹی ہے جس کا استعمال سیکڑوں انداز میں کیا جاتا ہے اور اس سے ہزاروں فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ گرم اور خشک مزاج رکھنے والی اس خوشبودار بوٹی کا پودا پیاز سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا رنگ سرخی مائل زرد اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔ زعفران سردی کا بھی بہترین اور شافی علاج ہے، اس میں وٹامن اے، وٹامن سی، پوٹاشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سلینیم اور زنک پایا جاتا ہے۔ یہاں ایک نظر موسمِ سرما کے دوران زعفران کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد پر ڈال لیتے ہیں۔ 1- یہ انسان کی قوتِ مدافعت کو بہتر بناتا ہے جس کی وجہ سے انسان موسمی بیماریوں کا شکار بننے سے محفوظ رہتا ہے۔ 2- سردی کے موسم میں اکثر چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر انسان کا موڈ خراب ہو سکتا ہے تو زعفران کا استعمال انسان کا موڈ بھی بہتر بناتا ہے کیونکہ یہ جسم میں سیروٹونن کے اخراج کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسان کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔ 3- زعفران کا استعمال انسان کے جسم کو کسی بھی طرح کی سوزش سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ 4- زعفران سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ 5- سردیوں میں اکثر بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھانا زیادہ کھا لینا بہت معمولی بات ہے جس کی وجہ سے بدہضمی ہونے کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے لیکن زعفران انسان کے ہاضمے کو بھی بہتر بناتا ہے اس لیے سردیوں میں اس کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ 6- زعفران کا استعمال شوگر کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے، خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جگر کو قوت بخشتا ہے اور بوجھل طبیعت میں تقویت دیتا ہے۔ 7- زعفران جسم میں خون کی روانی کو بہتر بنانے اور یادداشت بڑھانے کے لیے بھی مفید ہے۔ 8- زعفران میں ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس لیے کھانے میں اس کا استعمال ذہنی دباؤ اور انزائٹی جیسے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔

MNN

موسمِ سرما میں اخروٹ کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

اخروٹ تقریباً ہر عمر کے فرد کا پسندیدہ خشک میوہ جات ہے جسے نا صرف کھانے کے بلکہ دیگر حلووں پر بطور سجاوٹ اور بیکنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق اخروٹ طبی لحاظ سے بہترین ڈرائے فروٹ ہے جس کے استعمال سے صحت پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ اس کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس کا استعمال سردیوں میں زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اخروٹ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں جن میں صحت مند چکنائی، پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں۔ متعدد مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اخروٹ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں جن میں تقریباً 70 فیصد تیل ہوتا ہے، جو صحت کے لیے مفید ہے، اخروٹ سوزش کو کم اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل کی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزا بھی موجود ہوتے ہیں جو آکسیڈیٹیو تناؤ سے لڑنے اور دائمی بیماریوں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سردیوں میں اس خشک میوہ جات کی مانگ اور کھپت میں اضافہ ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ ڈرائے فروٹ قدرتی طور پر جسم میں حرارت پیدا کرنے میں مدد اور دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ اخروٹ کے سردیوں میں استعمال سے حاصل ہونے والے چند غذائی فوائد درج ذیل ہیں: قوت مدافعت بڑھاتے ہیں اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو کہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں، نزلہ زکام، فلو اور سردیوں کی دیگر عام بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ حرارت فراہم کرتے ہیں اخروٹ کا جسم پر تھرموجینک اثر ہوتا ہے، یعنی یہ گرمی پیدا کرتے ہیں اور گرمی کا احساس فراہم کرتے ہیں، سردیوں میں ان کا استعمال جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے اور جسم کو اندر سے آرام دہ، پرسکون رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جلد کی صحت بہتر بناتے ہیں سردیوں کا موسم خشک اور چھلکی جلد کا باعث بن سکتا ہے، اخروٹ میں وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں جو صحت مند جلد کی پرورش کرتے ہیں، کولیجن کی پیداوار کو فروغ دیتے ہیں اور صحت مند رنگت کو برقرار رکھتے ہیں۔ تناؤ اور اضطراب کو کم کرتے ہیں اخروٹ سیروٹونن کا قدرتی ذریعہ ہیں، جو موڈ ریگولیشن سے وابستہ ایک نیوروٹرانسمیٹر ہے۔

MNN

خواتین کے آنسوؤں میں پوشیدہ طاقت

یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ جب میاں بیوی لڑ بیٹھیں، بچوں کے مابین جھگڑا ہو جائے یا لڑکیوں کی تو تو میں میں ہونے لگے اور اس دوران ایک فریق آنسو بہاتے رونے لگے تو معاملہ عموماً ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنسو دیکھ کر دوسرے فریق میں جارحیت کے جذبات سرد پڑ جاتے ہیں اور وہ روتے شخص سے کسی حد تک ہمدردی محسوس کرتا ہے۔
البتہ پتھر دل لوگ اس حالت میں بھی آنسو بہاتے فریق پہ رحم نہیں کھاتے اور اسے اپنے واروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ گویا کہا جاسکتا ہے کہ جو انسان آنسو بہاتے مرد، عورت یا بچے پہ رحم نہ کھائے، خصوصاً جب وہ بے قصور بھی ہوں، تو اسے سنگدل وظالم کہا جائے گا۔ معنی یہ کہ قاتل وشقی القلب لوگوں کی خاص پہچان یہ ہے کہ وہ معصوم انسانوں کے آنسوؤں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ انہی آبی قطروں کے بارے میں ممتاز بھارتی شاعر، بشیر بدر کا شعر ہے:

اُس نے چھو کر مجھے پتھر سے پھر انسان کیا
مدتوں بعد میری آنکھوں میں آنسو آئے

اردو شاعری میں آنسوؤں کی بڑی اہمیت ہے۔ وجہ یہ کہ آنسو صرف آنکھوں سے بہنے والا پانی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کبھی دکھ، تکلیف، غم اور کبھی آرام وخوشی کے جو متضاد جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں، وہ ان بظاہر معمولی آبی قطروں کو نہایت اہم بنا دیتے ہیں۔ آنسوؤں کا تذکرہ استاذ شعرا نے اپنے مشہور اشعار میں کیا ہے۔ مثلاً ایک اور منفرد بھارتی شاعر، وسیم بریلوی کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیے:

ویسے تو ایک آنسو ہی بہا کر مجھے لے جائے
ایسے کوئی طوفان ہلا بھی نہیں سکتا

یہ تو تھا آنسوؤں کے جذباتی اثر کا جائزہ، اب سائنس نے دریافت کیا ہے کہ خصوصاً خواتین کے جذباتی آنسو مردوں کی حس شامہ یعنی سونگھنے کی قوت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ دلچسپ انکشاف امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں ہوئے تجربات سے سامنے آیا۔
ان تجربوں کی روداد پڑھنے سے قبل یہ انوکھی بات جان لیجیے کہ یہ 1872ء کی بات ہے جب ممتاز برطانوی سائنس داں، چارلس ڈارون کی تیسری کتاب "انسان اور حیوانات میں جذبات کا اظہار" (The Expression of the Emotions in Animals and Man) شائع ہوئی۔ اس کتاب کا موضوع انسانوں کی وہ عادات اور رویے

ہیں جو بقول چارلس ڈارون کے جانوروں سے لیے گئے، مثلاً حیرت زدہ ہو کر بھوئیں اچکانا یا جارحیت کے وقت دانت دکھانا۔ اسی کتاب میں ڈارون لکھتا ہے: "میرے نزدیک انسان میں آنسوؤں کا بہنا بے وجہ ہے۔ وہ یقیناً آنکھیں نم رکھتے ہیں، مگر ان کا مجھے صرف یہی فائدہ نظر آتا ہے۔ ویسے وہ بے فائدہ ہیں۔"
پچھلے ڈیڑھ سو برس کے دوران مگر سائنس دانوں نے آنسوؤں کے کافی فوائد دریافت کر لیے ہیں اور یوں ڈارون کا خیال غلط ثابت ہو گیا۔ اب ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس داں ایک اور فائدہ سامنے لے آئے ہیں۔
یاد رہے، انسان سمیت کئی جانوروں کی آنکھوں میں "اشکی غدود" (lacrimal glands) پائے جاتے ہیں۔ یہی غدود آنسو پیدا کرتے ہیں۔ آنسوؤں کی تین اقسام ہیں اور ہر قسم کی ہیت وماہیت مختلف ہوتی ہے۔ آنسو بہرحال پانی، چکنائی، پروٹین، نمکیات، تیزابوں اور ضد جسم (antibodies) کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک سال کے دوران ہر انسان 15 سے 30 گیلن آنسو پیدا کرتا ہے۔
اکثر ممالیہ جانور آنسو بہاتے ہیں۔ اکیسویں صدی کے اوائل میں جاپانی ماہرین نے دریافت کیا کہ چوہوں کے آنسوؤں میں ایسے کیمیکل پائے جاتے ہیں جو جارح مزاج چوہوں میں جارحیت کم کرتے ہیں۔ معنی یہ کہ جب جارح مزاج چوہے کسی چوہیا یا چوہے کے آنسو سونگھ لیں تو ان میں جارحانہ رویہ ماند پڑ جاتا ہے۔ گویا اس اعتبار سے چوہوں کی دنیا میں آنسو لڑائی جھگڑا ختم کر کے امن وامان قائم کرنے میں کام آتے ہیں۔
گویا ممالیہ میں آنسوؤں کا شاید اہم ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ فریقین میں جنگ ختم کرا کے امن بحال کر دے۔ یہ تبدیلی اس لیے ظہور پذیر ہوتی ہے کہ آنسو اپنے اندر ایسے کیمیکل رکھتے ہیں جو جانور کے دماغ میں ان حصوں کو فعال ومتحرک کر دیتے ہیں جو جارحانہ رویہ قابو کرتے اور اس کو دباتے ہیں۔ مزید تحقیق سے انکشاف ہوا کہ کمزور اندھے موش نما چوہے (Blind rat-mole) جب طاقتور اور جارح چوہوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو وہ آنسوؤں ہی کا سہارا لیتے ہیں۔ جب بھی کوئی تگڑا چوہا ان پہ حملہ کرے، وہ آنسو بہا کر اس موذی کا دل پسیج دیتے اور یوں اس کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں۔
ڈیوک یونیورسٹی کے محقق، پروفیسر توم سوبل اور ان کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ انسانی آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہوں گے جو دوسروں میں جارحیت کم کر کے انھیں اعتدال کی حالت میں لے آئیں۔ انہی کیمیائی مادوں کو تلاش کرنے کے لیے انھوں نے ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے سب سے پہلے رضا کار خواتین کو ایسی جذبات انگیز فلمیں اور ڈرامے دکھائے جنھیں دیکھ کر وہ جذباتی آنسو بہانے لگیں۔ یہ آنسو ٹیم نے محفوظ کر لیے۔
خواتین کے آنسو اس لیے جمع کیے گئے کہ 2011ء میں مشہور سائنسی رسالے، سائنس میں امریکا میں ہوئی ایک تحقیق کے نتائج شائع ہوئے تھے۔ اس تحقیق نے افشا کیا تھا کہ جب خواتین کے آنسو مردوں کو سونگھائے گئے تو ان میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم ہو گئی۔ یہی ہارمون مردوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ ہارمون کی مقدار کم ہونے سے ان میں جوش بھی ماند پڑ گیا۔
اب مردوں میں تجربے کی باری آئی۔ ان کے دو گروہ بنا کر انھیں دو سیال سونگھائے گئے... ایک سیال مادہ تو نمکین پانی پہ مشتمل تھا۔ اور دوسرا سیال خواتین کے آنسوؤں والا تھا۔ مرد ان سیالوں میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ یہ بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ ان مردوں کو پھر ایک ایسی کمپیوٹر گیم کھلائی گئی جس میں جیت کے لیے جوشیلے وجارحیت پسند کھیل کی ضرورت تھی۔
اس کھیل کے دوران ماہرین نے مردوں کے دماغوں میں ایسے خصوصی آلات فٹ کر دیئے جو ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کر سکتے تھے۔ اس انوکھے تجربے کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے۔

MNN

سری لنکا نے عمان کو 105 رن سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): کوسل مینڈس (۱۶ رن)، پون رتنائیکے (۰۶ رن) اور کپتان داسن شناکا کی آتشیں نصف سنچری اننگز کے بعد گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت سری لنکا نے جمعرات کو ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے ۱۶ ویں مقابلے میں عمان کو ۵۰۱ رنز سے زبردست شکست دی۔ دو سو چھبیس رنوں کے بڑے ہدف کا تعاقب میں اتری عمان کے بلے باز سری لنکن گیند بازی کے آگے ٹک نہیں سکے اور لگاتار وکٹ گنواتے رہے۔ عمان کی ٹیم مقررہ ۰۲ اوور میں ۹ وکٹ پر ۱۲۰ رن ہی بنا سکی اور ۵۰۱ رنز سے مقابلہ ہار گئی۔ وسیم علی نے ۰۲ گیندوں میں تین چھکے لگاتے ہوئے ۲۷ رن بنائے۔ وہیں محمد ندیم آخر تک جمے رہے اور انہوں نے ۶۵ گیندوں میں تین چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ ۳۵ رنز کی اننگز کھیلی۔ بقیہ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ سری لنکا کے لیے دشمنت چمیرا اور مہیش تکشنا نے دو دو وکٹ لیے۔ دونیت ویلا لگے، دوشن ہیمنتھا اور کامندو مینڈس نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ جمعرات کو عمان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ۴۲ رن کے اسکور تک اپنے دو وکٹ گنوا دیے۔ کامل مشارا (آٹھ) اور پتھم نسانکا (۱۳ رن) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد کوسل مینڈس اور پون رتنائیکے کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور تیزی کے ساتھ رن بھی حاصل کیے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان ۹۴ رنز کی شراکت داری ہوئی۔ چودھویں اوور میں جتین رامانندی نے پون رتنائیکے کو بولڈ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ پون رتنائیکے نے ۸۲ گیندوں میں ۸ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ۰۶ رن بنائے۔ پانچویں نمبر پر بلے بازی کرنے آئے شناکا نے آتشیں بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوسل مینڈس کے ساتھ ۶۳ رن جوڑے۔ ۹۱ ویں اوور میں جتین رامانندی نے شناکا کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ شناکا نے ۰۲ گیندوں میں دو چوکے اور پانچ چھکے اڑاتے ہوئے ۵۰ رن بنائے۔ اسی اوور کی دوسری گیند پر کوسل مینڈس رن آوٹ ہوئے۔ کوسل مینڈس نے ۴۵ گیندوں میں ۷ چوکے لگاتے ہوئے ۶۱ رنز کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے مقررہ ۰۲ اوورس میں پانچ وکٹ پر ۲۲۵ رن کا بڑا اسکور بنایا۔

رُدر فورڈ اور موتی کی شاندار کارکردگی،

ویسٹ انڈیز نے انگلینڈ کو شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): شیر فین رُدر فورڈ (ناٹ آوٹ ۷۶ رن) کی ۴۲ گیندوں پر ۲ چوکوں اور ۷ چھکوں سے سجی جارحانہ نصف سنچری اور لیفٹ آرم اسپنر گڈاکیش موتی (۳۳ رن پر ۳ وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے مقابلے میں بدھ کو انگلینڈ کو ۰۳ رن سے ہرا کر اپنی لگاتار دوسری جیت درج کی ہے۔ ویسٹ انڈیز نے ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۶ رنز کا مضبوط اسکور بنانے کے بعد انگلینڈ کی ٹیم کو ۹۱ اوورز میں ۱۶۶ رنز پر سمیٹ دیا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلینڈ نے اچھے آغاز کے ساتھ ساتویں اوور تک ایک وکٹ کے نقصان پر ۷۴ رنز بنا لیے تھے، لیکن اس کے بعد موتی کے سامنے ان کی بلے بازی لڑکھڑا گئی اور وقفے وقفے سے وکٹ گرتے رہے۔ ویسٹ انڈیز کے اسپنرز نے ۲۱ اوورز میں ۹۴ رنز دے کر ۶ وکٹ حاصل کیے۔ فلپ سالٹ نے ۰۳، جوس بٹلر نے ۲۱، جیکب بیتھل نے ۳۳ رن اور کپتان ہیری بروک نے ۷۱ رنز بنائے۔ سیم کرن نے تن تنہا جدوجہد کرتے ہوئے ناٹ آوٹ ۴۳ رنز بنائے، لیکن وہ انگلینڈ کو شکست سے نہ بچا سکے۔ اس سے قبل ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا اور صرف ۸ رنز کے مجموعی اسکور پر اس کے دونوں اوپنرز پویلین لوٹ گئے۔

ابھیشیک شرما اسپتال میں، نمیبیا کے خلاف میچ میں شرکت مشکوک

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ ٹیم کے جارح مزاج بلے باز ابھیشیک شرما کو پیٹ میں شدید انفیکشن کے باعث دہلی کے ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ابھیشیک شرما کے پیٹ میں انفیکشن کے باعث نمیبیا کے خلاف ہونے والے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے اہم میچ میں ان کی شرکت انتہائی مشکوک ہوگئی ہے۔ شرما گزشتہ دو دنوں سے اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ واضح رہے کہ شرما امریکہ کے خلاف پہلے میچ میں صفر پر آوٹ ہوئے تھے اور طبیعت ناسازی کی وجہ سے فیلڈنگ کے لیے بھی میدان میں نہیں اترے تھے۔ کوچ کا کہنا ہے کہ ابھیشیک کے پیٹ کے مسائل ابھی مکمل حل نہیں ہوئے ہیں۔ ہمیں امید تھی کہ وہ دو دنوں میں صحت یاب ہو جائیں گے، لیکن فی الحال ہم ان کی فٹنس کا انتظار کر رہے ہیں۔ ابھیشیک شرما کی عدم دستیابی کی صورت میں سنجو سیمسن کو بطور اوپنر شامل کیے جانے کا قوی امکان ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں ناقص کارکردگی کے باعث سنجو اپنی جگہ ایشان کشن کے ہاتھوں گنوا بیٹھے تھے، لیکن اب حالات انہیں ایک بار پھر پلیئنگ الیون میں واپسی کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ ٹیم مینجمنٹ ابھیشیک کی فٹنس رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے تاکہ حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔ ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے اپنے پہلے میچ میں امریکہ کو ۹۲ رنز سے شکست دینے کے باوجود، ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ ایک وقت میں شدید مشکلات کا شکار تھی۔ اس حوالے سے ایک پروگرام میں کرکٹ ماہرین سنجے بانگر اور پیوش چاولہ نے ہندوستانی بلے بازوں کے انداز اور نمیبیا کے خلاف ممکنہ تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ سابق بیٹنگ کوچ سنجے بانگر کا کہنا ہے کہ ہندوستانی بلے بازوں کو امریکہ کے خلاف پیش آنے والی صورتحال پر زیادہ غور و خوض کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''موجودہ ہندوستانی بیٹنگ یونٹ جس بے خوف انداز سے کھیل رہی ہے، اس میں کبھی کبھار وکٹیں گرنا فطری ہے۔ اگر کوئی سبق سیکھنا ہے تو وہ یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر تھوڑی حکمت عملی پر توجہ دیں، لیکن اپنے کھیلنے کے انداز پر شک نہ کریں کیونکہ اسی انداز نے گزشتہ ۸۱ ماہ میں آپ کو کامیابی دلائی ہے۔ لیگ اسپنر پیوش چاولہ نے خبردار کیا کہ دہلی میں سرد موسم کی وجہ سے شام کے میچ میں اوس ایک بڑا فیکٹر ثابت ہوگی۔ ان کا ماننا ہے کہ ٹاس جیتنے والا کپتان پہلے بولنگ کو ترجیح دے گا کیونکہ دوسری اننگز میں اوس کی وجہ سے بولنگ مشکل اور بیٹنگ بہت آسان ہو جاتی ہے۔

ویبھو سوریہ ونشی ڈی وائی پاٹل ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ میں کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): نو عمر اور ہونہار کھلاڑی ویبھو سوریہ ونشی کے ممبئی میں ڈی وائی پاٹل ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ میں کھیلنے کے امکانات ہیں۔ نوی ممبئی میں ہونے والے اس سالانہ مقابلے میں ہر سال ۱۶ ٹیمیں حصہ لیتی ہیں اور اس سیزن میں ہندوستان کو انڈر ۱۹ ورلڈ کپ جتانے والے اس اسٹار کے ڈی وائی پاٹل کی کسی ایک ٹیم کی نمائندگی کرنے کے لیے تیار ہونے کی بات سامنے آئی ہے۔ منتظمین عموماً اس مقابلے میں دو ٹیمیں اتارتے ہیں۔ سوریہ ونشی اور ٹورنامنٹ کے منتظمین کے قریبی ذرائع نے کرک بز کو بتایا ہے کہ کھلاڑی کی ٹیم سے بات چیت جاری ہے اور اس نوجوان کے ٹورنامنٹ میں کھیلنے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔ یہ آئی پی ایل سیزن سے پہلے ہو رہا ہے اور اس سال ۴۲ فروری سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں عموماً کئی بین الاقوامی کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ سوریہ ونشی جنہوں نے حال ہی میں ہرارے میں انگلینڈ کے خلاف انڈر ۱۹ ورلڈ کپ فائنل میں ریکارڈ توڑ ۱۷۵ رنز بنائے تھے، اس وقت ناگپور کے قریب تلیگاوں میں موجود ہیں۔ ہرارے سے واپس آنے کے بعد ۱۴ سالہ یہ کھلاڑی گھر نہیں گیا بلکہ آئی پی ایل سیزن کی تیاری میں لگ گیا ہے۔ ان کے ایک قریبی ذرائع نے بتایا کہ ''وہ اس وقت تلیگاوں میں پریکٹس کر رہے ہیں جہاں راجستھان رائلز کا کیمپ چل رہا ہے۔ کیمپ ۲۱ فروری تک جاری رہے گا جس کے بعد سوریہ ونشی پٹنہ اور پھر اپنے آبائی شہر جائیں گے۔'' ان کے شہر میں ایک پروموشنل ایونٹ بھی ہے جہاں انہیں ایک گاڑی تحفے میں ملنے کی توقع ہے۔ لگتا ہے یہ بہت پہلے ہو جانا چاہیے تھا اور اس کے بعد وہ ڈی وائی پاٹل ٹورنامنٹ کے لیے ممبئی آ سکتے ہیں۔ ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں ہر سال ہونے والا ڈی وائی پاٹل ٹورنامنٹ ملک کے قدیم ترین ٹی ۰۲ مقابلوں میں سے ایک ہے جس کی شروعات ۳۰۰۲ء میں ہوئی تھی۔ یہ مقام حالیہ برسوں میں ہندوستانی اور عالمی کرکٹ کا ایک اہم مرکز رہا ہے۔ یہاں ویمنز ورلڈ کپ کا فائنل، جاری ورلڈ کپ کے کچھ وارم اپ میچز منعقد ہو چکے ہیں اور آئندہ کچھ آئی پی ایل میچز کی میزبانی بھی متوقع ہے۔

پریمیئر لیگ: ٹوٹنہم کی شکست نے منیجر کا مستقبل خطرے میں ڈال دیا

نئی دہلی (ایم این این): انگلش پریمیئر لیگ میں سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ روز کھیلے گئے میچ میں مانچسٹر یونائیٹڈ نے انجری ٹائم میں گول کر کے ویسٹ ہیم کے خلاف میچ برابر کر دیا، جبکہ نیوکاسل کے ہاتھوں شکست نے ٹوٹنہم کے منیجر تھامس فرینک کی برطرفی کی تلوار مزید تیز کر دی ہے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے منیجر مائیکل کیرک، جنہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد مسلسل چار فتوحات حاصل کی تھیں، کل ویسٹ ہیم کے خلاف جیت کے تسلسل کو برقرار نہ رکھ سکے۔ ویسٹ ہیم نے ٹامس سوچیک کے گول کی بدولت برتری حاصل کر رکھی تھی، لیکن میچ کے ۶۹ ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی بینجمن سیسکو نے شاندار گول کر کے یونائیٹڈ کو شکست سے بچا لیا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ ۵۴ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر برقرار ہے۔ ویسٹ ہیم کے لیے یہ ڈرا میچ بقا کی جنگ میں اہم ہے، تاہم وہ اب بھی ریلیگیشن زون سے محض دو پوائنٹس دور ہیں۔ ٹوٹنہم ہاٹ اسپر کو اپنے ہوم گراونڈ پر نیوکاسل کے ہاتھوں ۱-۲ سے عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست کے بعد اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے منیجر تھامس فرینک کے خلاف نعرے بازی کی، جس سے ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ نیوکاسل کی جانب سے مالک تھیاو اور جیکب ریمزی نے گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ ٹوٹنہم اب ریلیگیشن زون سے صرف پانچ پوائنٹس اوپر ہے، جو کلب کے لیے ایک تشویشناک صورتحال ہے۔ اسٹیمفورڈ برج پر چیلسی نے لیڈز یونائیٹڈ کے خلاف ۰-۲ کی مضبوط برتری حاصل کرنے کے باوجود میچ ۲-۲ سے برابر کر دیا۔

ورلڈ کپ کا سب سے دلچسپ مقابلہ: دو سپر اوورز کے بعد جنوبی افریقہ کی فتح

نئی دہلی (ایم این این): ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے گروپ ڈی میں ایک ایسا میچ کھیلا گیا جسے برسوں یاد رکھا جائے گا۔ احمد آباد میں کھیلے گئے اس میچ نے شائقین کے دل کی دھڑکنیں تیز کر دیں۔ جنوبی افریقہ اور افغانستان کے درمیان مقابلہ دو بار سپر اوور میں داخل ہوا، جہاں بالآخر تجربہ کار جنوبی افریقی ٹیم نے افغان سورماوں کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ جب ۰۴ اوورز کے کھیل کے بعد بھی اسکور برابر رہا، تو فیصلہ سپر اوورز میں ہوا۔ پہلا سپر اوور، دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا اور پہلے سپر اوور میں دونوں ٹیموں نے ۱۷-۱۷ رنز بنائے، لیکن کوئی فاتح سامنے نہ آیا۔ دوسرے سپر اوور میں جنوبی افریقہ نے ۲۳ رنز بنائے، جبکہ افغانستان کی ٹیم صرف دو وکٹ پر ۱۹ رنز ہی بنا سکی۔ اس کارکردگی کے باعث جنوبی افریقہ نے اس دلچسپ میچ میں فتح حاصل کر لی۔ محمد نبی پہلی دو گیندوں پر بغیر کوئی رن بنائے آوٹ ہو گئے۔ رحمان اللہ گرباز نے کیشو مہاراج کو مسلسل ۳ چھکے لگا کر میچ دوبارہ زندہ کر دیا، لیکن آخری گیند پر مطلوبہ ۶ رنز بنانے میں ناکام رہے اور کیچ آوٹ ہو گئے۔ اب افغانستان کو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے نہ صرف اپنے باقی دونوں میچز بڑے مارجن سے جیتنے ہوں گے، بلکہ دوسری ٹیموں (نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ) کے نتائج پر بھی انحصار کرنا ہوگا۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۰۲ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۱۸۷ رنز بنائے۔ کوئنٹن ڈی کاک (۵۹) اور رایان ریکلٹن (۶۱ رن) کی ۱۱۴ رنز کی شراکت نے افغان بولرز کو بے بس کر دیا تھا۔ جواب میں افغانستان کی ٹیم ۳۰ ،۱۹ اوورز میں ۱۸۷ رنز بنا کر آوٹ ہو گئی اور یوں میچ برابر رہا۔ رحمان اللہ گرباز نے ۴۲ گیندوں پر ۸۴ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ آخری لمحات میں نور احمد نے دو چھکوں سے امید جگائی، لیکن مجیب الرحمان کے رن آوٹ نے افغانستان کی یقینی جیت کو برابری میں بدل دیا۔ شکست کے باوجود افغانستان نے ثابت کر دیا کہ وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو پچھاڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ عظمت اللہ عمرزئی کی ۳ وکٹ اور راشد خان کی عمدہ کپتانی نے جنوبی افریقہ کو ہر قدم پر ٹف ٹائم دیا۔

تمنا بھاٹیا میسور صندل کی برانڈ ایمبیسڈر، بی جے پی کا 'اینٹی کنڑ' اعتراض

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی ہند کی معروف اداکارہ تمنا بھاٹیا نے باضابطہ طور پر ریاستی سرکاری کمپنی کے ایس ڈی ایل کے تحت تیار ہونے والے تاریخی صابن میسور صندل سوپ کی برانڈ ایمبیسڈر کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ اعلان کے فوراً بعد سیاسی حلقوں میں بحث چھڑ گئی اور اپوزیشن جماعت بی جے پی نے اس فیصلے پر اعتراضات اٹھا دیے۔ واضح رہے کہ میسور صندل سوپ کو کرناٹک کی ثقافتی و صنعتی وراثت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ یہ برانڈ ایک صدی سے زائد عرصے سے خالص صندل کی خوشبو اور ریاستی شناخت کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ اسے ریاستی حکومت کے زیر انتظام کمپنی کے ایس ڈی ایل تیار کرتی ہے، جو صابن، خوشبووں اور دیگر ذاتی نگہداشت کی مصنوعات بناتی ہے۔ تقریب کے دوران نئی مصنوعات بھی لانچ کی گئیں جن میں ذاتی اور گھریلو نگہداشت کی درجنوں اشیاء شامل ہیں۔ کمپنی حکام کے مطابق برانڈ کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر توسیع منصوبے کا حصہ ہوتے کے باعث ایک ایسی شخصیت کا انتخاب کیا گیا جس کی ملک گیر پہچان ہو اور جس کی ڈیجیٹل رسائی وسیع ہو۔ تاہم، بی جے پی لیڈروں نے اس فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ پارٹی کے بعض نمائندوں نے کہا کہ کرناٹک میں کئی مقبول کنڑ اداکارائیں موجود ہیں جنہیں برانڈ کا چہرہ بنایا جا سکتا تھا۔ ان کا موقف ہے کہ ریاستی شناخت سے جڑے برانڈ کے لیے مقامی چہرے کو ترجیح دی۔

آئرلینڈ کو زخمی کپتان اسٹرلنگ کے اسکین کی رپورٹس کا انتظار

آئرلینڈ کو آسٹریلیا کے خلاف ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میچ کے دوران کپتان پال اسٹرلنگ کے گھٹنے میں چوٹ کی سنگینی کا پتہ لگانے کے لیے اسکین رپورٹ کا انتظار ہے۔ بدھ کو آسٹریلیا کے خلاف آئرلینڈ کی ۶۷ رن سے شکست کے دوران ایک کیچ لیتے وقت اسٹرلنگ کے دائیں گھٹنے میں چوٹ لگ گئی تھی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ویب سائٹ کے مطابق، اوپنر کے آئرلینڈ کے ہدف کے تعاقب میں بیٹنگ کے لیے آنے پر معاملہ اور خراب ہو گیا اور بالآخر انہیں ریٹائر ہرٹ ہونا پڑا۔ بیٹنگ کوچ گیری ولسن نے میچ کے بعد کنفرم کیا کہ اسٹرلنگ کو اسکین کے لیے بھیجا گیا تھا۔ ولسن نے کہا کہ ''یہ اچھا نہیں لگ رہا ہے۔ وہ آج شام اسکین کے لیے گئے تھے، اس لیے ہمیں کنفرمیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔ لیکن میں کہوں گا کہ یہ آئیڈیل نہیں لگ رہا ہے۔'' ولسن نے بتایا کہ اسٹرلنگ نے ٹیم کے لیے تعاون دینے کی کوشش میں تکلیف کے باوجود بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,